www.kitabosunnat.com

ذٰلِكَ ، تِلْكَ ، اُولٰٓئِكَ

یہ تینوں الفاظ دور کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور ان کا اصل ترجمہ "وہ، اُس، اُن" ہوتا ہے البتہ قرآن مجید میں جہاں اللہ تعالیٰ نے کسی بات کو اہمیت کے ساتھ بیان کرنا تھا یا زور دے کر بات کرنا مقصود تھا تو وہاں اِشارہ بعید یعنی ان تینوں الفاظ کا استعمال کیا ہے لیکن اردو میں ان کا ترجمہ ضرورتاً "یہ، اِس، اِن" کرنا پڑتا ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

ذٰلِكَ یہ لفظ واحد مذکر کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اس کا اصل ترجمہ "وہ" یا "اُس" ہوتا ہے لیکن کبھی ضرورتاً "یہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ [1]	(یہ) وہ کتاب ہے (کہ) اس میں کوئی شک نہیں۔
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ [2]	یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔
وَ فِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ [3]	اور اس (جنّت) میں رغبت کرنے والوں کو رغبت کرنی چاہیے۔

نوٹ: جب "ذٰلِكَ" سے اشارہ کیا جا رہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو ہوں تو یہ "ذٰلِكُمَا" ہو جاتا ہے۔ اور اگر وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ "ذٰلِكُمْ" ہو جاتا ہے۔ اگر وہ دو سے زیادہ اور مؤنث ہوں تو یہ "ذٰلِكُنَّ" ہو جاتا ہے۔ البتہ ترجمہ "وہ" یا "اُس" ہی رہتا ہے۔ مثلاً:

ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ [4]	یہ وہ علم ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے۔
وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ [5]	اور اُس میں تمھارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش ہے۔
قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ [6]	اس (عورت) نے کہا پس (یہی) وہ شخص ہے جس کے بارے میں تم سب عورتیں مجھے ملامت کر رہی ہو۔

تِلْكَ یہ لفظ واحد مؤنث کے لیے استعمال ہوتا ہے اور قرآن مجید میں عموماً جمع کے ساتھ بھی استعمال

1. البقرة (2) 2. المائدة (119) 3. المطففين (26) 4. يوسف (37)
5. البقرة (49) 6. يوسف (32)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہوا ہے اور اس کا اصل ترجمہ ''وہ'' یا ''اُس'' ہے اور ضرورتاً کبھی ''یہ'' بھی کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً:

وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ 7 — اور یہ دن ہیں کہ ہم انہیں لوگوں کے درمیان بدلتے رہتے ہیں۔

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا 8 — یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدود ہیں پس تم اِن کے قریب مت جاؤ۔

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى 9 — وہ کیا ہے تیرے دائیں ہاتھ میں اے موسیٰ۔

نوٹ جن کے لیے ''تِلْكَ'' سے اشارہ کیا جا رہا ہو اگر وہ دو ہوں تو یہ ''تِلْكُمَا'' ہو جاتا ہے اور اگر وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ''تِلْكُمْ'' ہو جاتا ہے البتہ ترجمہ ''وہ'' یا ''اُس'' ہی رہتا ہے۔ مثلاً:

اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ 10 — اور کیا میں نے تم دونوں کو اُس درخت سے منع نہیں کیا تھا۔

وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ 11 — اور ان سے پکار کر کہہ دیا جائے گا کہ یہ وہ جنت ہے جسکا تمہیں وارث بنایا گیا ہے اُسکے بدلے میں جو تم عمل کرتے تھے۔

اُولٰٓئِكَ یہ لفظ جمع مذکر یا جمع مؤنث کی طرف اشارہ کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ عموماً ''وہ سب'' یا ''اُن'' کیا جاتا ہے اور کبھی ضرورتاً ترجمہ ''یہی، انہی'' بھی کر لیا جاتا ہے۔ مثلاً:

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ 12 — یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ 13 — یہی وہ لوگ ہیں جن کیلئے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔

وَ مَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ 14 — اور اُن کی چال ہی برباد ہوگی۔

نوٹ جن کے لیے ''اُولٰٓئِكَ'' سے اشارہ کیا جا رہا ہو اگر وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ''اُولٰٓئِكُمْ'' ہو جاتا ہے۔ مثلاً:

اَ كُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ 15 — کیا تمھارے کافر اُن سے بہتر ہیں۔

---

7. آلِ عمران (140) 8. البقرة (187) 9. طٰهٰ (17) 10. الاعراف (22)
11. الاعراف (43) 12. البقرة (5) 13. هود (11) 14. الفاطر (10)
15. القمر (43)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَنْ ، مِنْ ، عَنْ

مَنْ اس علامت کا ترجمہ کبھی "کون یا کس" اور کبھی "جو یا جس" کیا جاتا ہے۔ اور اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس "ن" کی جزم کو زیر سے بدل دیتے ہیں۔ مثلاً:

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ [1]	اور اس سے بڑھ کر کون بڑا ظالم ہوسکتا ہے جو منع کرے اللہ کی مسجدوں سے۔
قَالُوْا یٰوَیْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا [2]	وہ سب کہیں گے ہائے ہماری بربادی ہمیں کس نے اٹھایا ہے ہماری قبروں سے۔
یَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ [3]	اسی کو سجدہ کرتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔
وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِیْلًا [4]	اور جس نے کفر کیا پس میں اسے تھوڑا سا فائدہ دوں گا۔
فَمِنْهُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِهٖ [5]	پس ان میں سے بعض ایسے ہیں جو پیٹ کے بل چلتے ہیں۔
فَمَنِ اهْتَدٰی فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ [6]	پس جو ہدایت حاصل کرتا ہے تو وہ اپنے لیے ہی بھلائی کرتا ہے۔
وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [7]	اور تم سب بُلا لو جسے بُلا سکتے ہو اللہ کے علاوہ۔

مِنْ اس کا ترجمہ عموماً "سے" کیا جاتا ہے۔ البتہ کبھی اس کا مفہوم "سے بعض" بھی ہوتا ہے اور اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "ن" پر جزم کی بجائے "زبر" آجاتی ہے۔ مثلاً:

لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ [8]	شب قدر (کی عبادت) بہتر ہے ہزار مہینوں (کی عبادت) سے۔
یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ [9]	وہ ان کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالتا ہے۔
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا [10]	اور لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے۔

1. البقرة (114)
2. یٰسین (52)
3. الحج (18)
4. البقرة (126)
5. النور (45)
6. یونس (108)
7. هود (13)
8. القدر (3)
9. البقرة (257)
10. البقرة (8)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نوٹ: کبھی اردو ترجمہ کرتے ہوئے ''مِنْ'' کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی خصوصاً جب ''مِنْ'' لفظِ ''بَعْد'' سے پہلے ہو۔ مثلاً:

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ (11)	پھر ہم نے تمہیں (از سرِنو) زندہ کیا تمہاری موت کے بعد۔
ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ (12)	پھر تم بالکل پھر گئے اس کے بعد۔
وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا (13)	اور بہت سی بستیاں ایسی ہیں کہ ہم نے انہیں تباہ کر دیا۔
وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ (14)	اور اپنی آواز کو پست رکھ۔

عَنْ: اس علامت کا ترجمہ ''سے، کے بارے میں، کے متعلق'' کیا جاتا ہے اور ''عَنْ'' کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس کے ''ن'' پر ''جزم'' کی بجائے ''زیر'' آجاتی ہے۔ مثلاً:

عَنِ النَّعِيْمِ : نعمتوں کے بارے میں۔ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ : مجرموں سے۔

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ	اور جو میرے ذکر (نصیحت) سے منہ پھیرے گا
فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا (15)	تو یقیناً اسکی زندگی تنگی میں رہے گی۔
ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ (16)	پھر تم اس دن ضرور بضرور نعمتوں کے بارے میں پوچھے جاؤ گے۔
فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝	جنتوں میں، وہ پوچھیں گے مجرموں سے
مَاسَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۝	تمہیں کیا چیز جہنم میں لے آئی۔
قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ (17)	وہ کہیں گے ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔

نوٹ: ''مَنْ'' اسم، فعل اور حرف سب کے شروع میں آجاتا ہے اور ''مِنْ'' اور ''عَنْ'' صرف اسم کے شروع میں آتے ہیں۔

11. البقرة (56) 12. البقرة (64) 13. الاعراف (4) 14. لقمان (19)
15. طٰهٰ (124) 16. التكاثر (8) 17. المدثر (43,42,41,40)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مشق نمبر 6

1. درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط فقرات کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

1. "هٰذَا" واحد مذکر کے لیے اور "هٰذِهٖ" واحد مؤنث کے لیے ہے اور دونوں کا ترجمہ "یہ" ہے۔ ....
2. "هٰذَا" اشارہ بعید کے لیے اور "ذٰلِكَ" اشارہ قریب کے لیے ہے۔ ....
3. "تِلْكَ" واحد مؤنث کے لیے اور "ذٰلِكَ" واحد مذکر کے لیے ہے اور دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ....
4. "هٰٓؤُلَآءِ" "جمع مذکر اور جمع مؤنث" دونوں کے لیے اور اس کا ترجمہ "یہ سب یا ان سب" ہے۔ ....
5. "هٰذِهٖ" کو جب اگلے لفظ سے ملایا جائے تو اس کی کھڑی زیر برقرار رہتی ہے۔ ....
6. "ذٰلِكَ" سے جن کیلئے اشارہ کیا جارہا ہو، اگر وہ دو سے زیادہ عورتیں ہوں تو یہ "ذٰلِكُنَّ" ہو جاتا ہے۔ ....
7. "ذٰلِكَ" سے جن کیلئے اشارہ کیا جارہا ہو، اگر وہ دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ "ذٰلِكُمْ" ہو جاتا ہے۔ ....
8. "اُولٰٓئِكَ" اشارہ قریب کے لیے اور "هٰٓؤُلَآءِ" اشارہ بعید کے لیے ہے۔ ....
9. "اُولٰٓئِكَ" سے جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں یہ "اُولٰٓئِكُمْ" ہو جاتا ہے۔ ....
10. "تِلْكَ" سے جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو ہوں تو یہ "تِلْكُمْ" ہو جاتا ہے۔ ....

2. مختصر جواب دیں۔

1. کیا "تِلْكَ" کبھی جمع مذکر کے ساتھ بھی استعمال ہو جاتا ہے؟ ....
2. "مَنْ" کا ترجمہ کیا ہوتا ہے اور جب اسے اگلے لفظ سے ملائیں تو اس کے "ن" پر کیا حرکت دیتے ہیں؟ ......
3. "مِنْ" کا ترجمہ کیا ہے اور اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس کے "ن" پر کیا حرکت دیتے ہیں؟ ....
4. "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی عموماً کب ضرورت نہیں ہوتی؟ ....
5. "عَنْ" کا کیا ترجمہ ہے اور اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "ن" پر جزم کی بجائے کیا آتا ہے؟ ....
6. "ذٰلِكَ" اور "ذٰلِكُمَا" میں کیا فرق ہے؟ ....
7. "مَا" کا ترجمہ "کہ" کب کیا جاتا ہے؟ ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِ (بِ)

بِ یہ علامت ہمیشہ اسم کے شروع میں آتی ہے اور اسکے کئی معانی ہوتے ہیں۔ کبھی اس کا ترجمہ "سے" یا "ساتھ"، کبھی "پر"، کبھی "کا، کی، کے، کو" اور کبھی "وجہ سے، بسبب یا بدلے میں" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا ۢ بِجَهَالَةٍ 1	جو تم میں سے کوئی گناہ کر بیٹھے نادانی سے۔
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ 2	اور اللہ اس سے جو تم عمل کرتے ہو خبردار ہے۔
وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا 3	اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ 4	یہ اس وجہ سے ہے کہ بیشک اللہ نے حق کیساتھ کتاب اتاری۔
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ 5	ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر۔
وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ ۢ بِالْكَافِرِيْنَ 6	اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ 7	کیا اللہ شکر کرنے والوں کو خوب جاننے والا نہیں۔
وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ 8	اور طلاق یافتہ عورتیں اپنے آپ کو تین طہر تک روکے رکھیں۔
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ 9	اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے اس وجہ سے جو وہ جھوٹ بولتے تھے۔
وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا 10	اور وہ اس کے بدلے میں تھوڑا مول لیتے ہیں۔
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ 11	یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے گمراہی کو خریدا ہدایت کے بدلے میں اور عذاب کو مغفرت کے بدلے میں۔
اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ 12	آزاد کے بدلے میں آزاد اور غلام کے بدلے میں غلام۔

1. الانعام (54) 2. البقرة (234) 3. البقرة (83) 4. البقرة (176)
5. البقرة (8) 6. البقرة (19) 7. الانعام (53) 8. البقرة (228)
9. البقرة (10) 10. البقرة (174) 11. البقرة (175) 12. البقرة (178)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نوٹ نفی کے بعد عموماً علامت "بِ" کے اردو ترجمہ کی ضرورت نہیں ہوتی ہے اور نفی سے مراد ایسا لفظ ہے جس کا معنی "نہیں" ہو۔ مثلاً:

وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا [13]	اور آپ ہماری بات ماننے والے نہیں ہیں۔
وَ مَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ [14]	اور میں مومنوں کو بھگانے والا نہیں ہوں۔
وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ [15]	اور وہ آگ سے نکلنے والے نہیں ہیں۔
وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ [16]	اور وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ [17]	کیا اللہ تعالیٰ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں ہے۔
اَوَ لَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ [18]	اور کیا اللہ خوب باخبر نہیں ان باتوں سے جو جہان والوں کے دلوں میں ہیں۔
وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ [19]	اور وہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔

13. یوسف (17) 14. الشعراء (114) 15. البقرة (167) 16. البقرة (8)
17. التين (8) 18. العنكوت (10) 19. الحآقه (41)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ ، فَ

وَ اس علامت کا ترجمہ زیادہ تر ''اور''، کبھی ''حالانکہ'' اور کبھی ''قسم'' ہوتا ہے۔ مثلاً:

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ❶	اور اس سے جو ہم نے انہیں رزق دیا وہ خرچ کرتے ہیں۔
وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ❷	اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔
وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ ❸	اور حق کو باطل کے ساتھ گڈ مڈ مت کرو۔
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ❹	اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو۔
اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ❺	کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور تم بھول جاتے ہو اپنے آپ کو حالانکہ تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو
كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ❻	تم اللہ تعالیٰ کا کیسے انکار کر سکتے ہو حالانکہ تم مردہ تھے تو اس نے تمہیں زندہ کیا۔
قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ❼	وہ کہے گا اے میرے رب! تو نے مجھے نابینا کر کے کیوں اٹھایا حالانکہ میں (دنیا میں) دیکھتا تھا۔
كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ❽	ہرگز نہیں بلکہ تم بدلے کے دن کو جھٹلاتے ہو حالانکہ یقیناً تم پر (میرے) چوکیدار (فرشتے تعینات) ہیں۔

نوٹ اگر ''وَ'' کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس میں ''قسم'' کا مفہوم ہوتا ہے اور جو ''وَ'' ''قسم'' کے لیے ہوتی ہے وہ عموماً جملے کے شروع میں ہوتی ہے۔ مثلاً:

وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ❾	زمانے کی قسم بے شک انسان خسارے میں ہے۔
وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ❿	سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی (بھی)۔

1. البقرة (3) 2. البقرة (4) 3. البقرة (42) 4. البقرة (43) 5. البقرة (44)
6. البقرة (28) 7. طٰه (125) 8. الانفطار (10،9) 9. العصر (2،1) 10. الشمس (1)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى 11	رات کی قسم ہے جب وہ (دن کو) چھپا لے۔
وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى 12	دن کی قسم ہے جب وہ چمک اٹھے۔
وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ 13	برجوں والے آسمان کی قسم۔
وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ 14	انجیر کی قسم اور زیتون کی (قسم)۔

فَ اس علامت کا ترجمہ عموماً "پس، تو، پھر" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ 15	پس جس نے جلدی کی دو دِنوں میں تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ 16	اور جو ایسا کرے گا پس تحقیق اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔
فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ 17	تو تمہیں پکڑ لیا کڑک نے اِس حال میں کہ تم دیکھ رہے تھے۔
فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ 18	پھر بدل ڈالا بات کو جنہوں نے ظلم کیا اس بات کے علاوہ جو اُن سے کہی گئی تھی۔

11. الليل (1)
12. الليل (2)
13. البروج (01)
14. التين (01)
15. البقرة (203)
16. البقرة (231)
17. البقرة (55)
18. البقرة (59)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فِیْ ، عَلٰی ، اِلٰی

یہ تینوں علامتیں ہمیشہ اسم کے شروع میں آتی ہیں، تفصیل درج ذیل ہے۔

فِیْ اس علامت کا ترجمہ عموماً ''میں'' کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ❶	اور زمین میں اکڑ کر مت چل۔
فَرِیْقٌ فِی الْجَنَّةِ وَ فَرِیْقٌ فِی السَّعِیْرِ ❷	ایک گروہ جنت میں ہوگا اور ایک گروہ جہنم میں ہوگا۔

عَلٰی اس علامت کا ترجمہ عموماً ''پر'' ہوتا ہے۔ لیکن کبھی ''کے خلاف، ذمے، کے بل اور کے بارے میں'' بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ❸	بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔
وَتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ ❹	اور اللہ پر بھروسا کر۔
وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ❺	اور مت کہو اللہ کے بارے میں سوائے حق کے۔
وَشَهِدُوْا عَلٰی اَنْفُسِهِمْ ❻	اور وہ گواہی دیں گے اپنے نفسوں کے خلاف۔
عَلَیْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَیْنَا الْحِسَابُ ❼	آپ کے ذمے پہنچا دینا ہے اور ہمارے ذمے حساب لینا ہے۔
یَرُدُّوْكُمْ عَلٰی اَعْقَابِكُمْ ❽	وہ تمہیں لوٹا دیں گے تمہاری ایڑیوں کے بل۔

اِلٰی اس علامت کا ترجمہ ''طرف یا تک'' کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

وَاللّٰهُ یَدْعُوْٓا اِلٰی دَارِ السَّلٰمِ ❾	اور اللہ تعالیٰ بلاتا ہے سلامتی کے گھر کی طرف۔
وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰی جَهَنَّمَ یُحْشَرُوْنَ ❿	اور کافر لوگ جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے۔
مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا ⓫	مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک۔

نوٹ ''عَلٰی'' اور ''اِلٰی'' کو جب اگلے لفظ سے ملا کر پڑھتے ہیں تو انکی ''کھڑی زبر'' صرف ''زبر'' سے بدل جاتی ہے۔ اور اسی طرح اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے ''فِیْ'' کی ''ی'' پڑھنے میں نہیں آتی۔

---

1. الاسراء (37) 2. الشوریٰ (7) 3. البقرة (20) 4. الاحزاب (3)
5. النساء (171) 6. الانعام (130) 7. الرعد (40) 8. ال عمران (149)
9. یونس (25) 10. الانفال (36) 11. الاسراء (1)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مشق نمبر 7

1۔ مختصر جواب دیں۔

1 علامت "بِـ" کے تمام معانی تحریر کریں۔ ....

2 کس موقع پر علامت "بِـ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ؟ ....

3 "وَ" کے تمام معانی تحریر کریں۔ ....

4 "وَ" کا ترجمہ "قسم ہے" کب کیا جاتا ہے، مثال دیں۔ ....

5 "فَـ" کے تمام معانی تحریر کریں۔ ....

6 "فِيْ، عَلٰى، اِلٰى" کے معانی تحریر کریں۔ ....

7 "عَلٰى، اِلٰى" کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس میں کیا تبدیلی آتی ہے۔؟ ....

8 "فِيْ" کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس میں کیا تبدیلی ہوتی ہے۔؟ ....

9 "وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ" (اور وہ ایمان لانے والے نہیں) میں "بِـ" کا ترجمہ کیوں نہیں کیا جاتا۔؟ ....

10 "اٰمَنَّا بِاللّٰهِ" میں "بِـ" کا کیا ترجمہ ہے۔؟ ....

11 "خَلَقْنَاهُمْ" اور "خَلَقْنَاكُمْ" کے ترجمے میں کیا فرق ہے۔؟ ....

12 "كِتَابٌ" اور "اَلْكِتَابُ" کے مفہوم میں کیا فرق ہے۔؟ ....

13 علامت "تـ" میں کبھی "مبالغہ" کا مفہوم ہوتا ہے، مثال دیں۔ ....

14 علامت "أ" میں کبھی "حکم" کا مفہوم ہوتا تو اس کی کیا نشانی ہے۔؟ ....

15 "يَخْلُقُ" اور "يُخْلَقُ" کے مفہوم میں کیا فرق ہے۔؟ ....

16 "اَطِيْعُوْنِ" کے "نِ" کے نیچے زیر کیوں ہے حالانکہ "وْنَ" کے نون پر زبر ہوتی ہے۔ ....

17 اگر "اِيَّاكُمْ" کے بعد "وَ" ہو اور اسکے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں کیا مفہوم ہوتا ہے۔ ....

18 "فَتَكُوْنَا" (پس تم دونوں ہو جاؤ گے) میں "دونوں" کس کا ترجمہ ہے۔؟ ....

19 "لَا" کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو "لَا" کا کیا ترجمہ ہوتا ہے۔؟ ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّ ، اَنَّ ، لَ ، نَّ ، قَدْ

یہ تمام علامات کلام میں تاکید کا مفہوم شامل کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ان کا ترجمہ ’’بیشک ، بلاشبہ، تحقیق ،البتہ ،یقیناً‘‘ وغیرہ سے کیا جاتا ہے۔

اِنَّ ، اَنَّ یہ دونوں الفاظ اِسم میں تاکید کا مفہوم شامل کرنے کے لیے آتے ہیں۔ ’’اِنَّ‘‘ عموماً شروع میں اور ’’اَنَّ‘‘ درمیان میں عموماً فعل کے بعد آتا ہے اور ’’اَنَّ‘‘ کا ترجمہ ’’کہ بیشک‘‘ کیا جاتا ہے۔مثلاً:

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (1)	بلاشبہ اللہ زبردست غلبے والا حکمت والا ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (2)	بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ (3)	بے شک مجرم جہنّم کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (4)	کیا تو نہیں جانتا کہ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (5)	اور جان لو کہ بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

نوٹ کبھی ’’اِنَّ،اَنَّ‘‘ کے ساتھ ’’مَا‘‘ کا اضافہ ہوتا ہے تو اس صورت میں اس میں ’’حصر‘‘ کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اور ’’حصر‘‘ کا مفہوم یہ ہے کہ ’’اس کے علاوہ اور کوئی بات نہیں صرف یہی ہے‘‘۔اور اس کا ترجمہ ’’بیشک‘‘ یا ’’اس کے علاوہ اور کچھ نہیں‘‘ کیا جاتا ہے۔مثلاً:

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ (6)	آپ فرمادیں بیشک میں تمہاری طرح انسان ہوں۔
يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (7)	وحی کی جاتی ہے میری طرف کہ اس کے علاوہ اور کچھ نہیں کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔
فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ (8)	پس آپ نصیحت کریں بیشک آپ نصیحت کرنے والے ہیں۔

لَ یہ علامت اسم ،فعل اور حرف کے ساتھ استعمال ہوتی ہے۔اور ترجمہ ہر صورت میں ’’البتہ‘‘ یا ’’یقیناً‘‘ ہی کیا جاتا ہے۔مثلاً:

---

1. البقرۃ (220) 2. البقرۃ (20) 3. الزخرف (74) 4. البقرۃ (106)
5. البقرۃ (231) 6. الکھف (110) 7. الکھف (110) 8. الغاشیۃ (21)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسماء کے ساتھ

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى [9] — بیشک اس میں یقیناً عبرت ہے اس کیلئے جو ڈرتا ہے۔

لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ [10] — البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے ہی تقویٰ پر رکھی گئی ہے وہ زیادہ حق رکھتی ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ [11] — بے شک انسان اپنے رب کا یقیناً ناشکرا ہے۔

افعال کے ساتھ

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ [12] — اور بیشک وہ لوگ جو کتاب دیے گئے یقیناً وہ جانتے ہیں کہ وہ حق ہے ان کے رب کی طرف سے۔

وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ [13] — اور بیشک اُن میں سے ایک گروہ (ایسا ہے کہ) البتہ وہ چھپاتے ہیں حق کو حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ۝ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ [14] — اور اگر (یہ نبی) کوئی بات اپنی طرف سے بنا کر ہماری طرف منسوب کر دیتا (تو) البتہ ہم اس کا داہنہ ہاتھ پکڑ لیتے۔

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ [15] — پھر یقیناً ہم اس کی شہ رگ کاٹ دیتے۔

حروف کے ساتھ

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ [16] — بے شک نیک لوگ یقیناً نعمتوں میں ہونگے۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ [17] — بے شک انسان یقیناً خسارے میں ہے۔

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ [18] — اور بے شک آپ البتہ عظیم خُلق والے ہیں۔

نوٹ: اگر ”هٗ، هَا، هُمَا، هُمْ، كَ، كِ، كُمَا، كُمْ، كُنَّ، نَا“ کے ساتھ ”لَ“ ہو تو یہ تاکید کے لیے نہیں ہوتا بلکہ اس کا ترجمہ ”کے لیے“ ہوتا ہے۔ مثلاً: لَهٗ : اس کے لیے، لَهُمْ : اُن کے لیے۔

9. النّزعٰت (26)　10. التوبۃ (108)　11. العادیٰت (6)　12. البقرۃ (144)　13. البقرۃ (146)
14. الحآقۃ (45،44)　15. الحآقۃ (46)　16. الانفطار (13)　17. العصر (2)　18. القلم (4)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نَّ یہ علامت صرف فعل کے آخر میں آتی ہے اور اسکی موجودگی میں فعل کے شروع میں عموماً ''لَ'' بھی آتا ہے اور ترجمہ ''البتہ ضرور'' کیا جاتا ہے، یہ یاد رہے کہ اس مشدّد نون سے پہلے والے حرف پر اگر زبر ہو تو ترجمہ واحد کا کرتے ہیں اور اگر نون مشدّد سے قبل پیش ہو تو ترجمہ جمع مذکر کا کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ [19]	البتہ اِن میں سے جس نے (بھی) تیری پیروی کی میں البتہ ضرور تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔
وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا [20]	اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے راستے میں ہجرت کی پھر وہ قتل کر دئے گئے یا فوت ہو گئے اللہ تعالیٰ ان کو البتہ ضرور بہترین رزق دے گا۔
لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ [21]	البتہ ضرور تم سب امن کے ساتھ مسجد حرام میں داخل ہو جاؤ گے اگر اللہ نے چاہا۔
وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ [22]	اور البتہ ضرور وہ سب اپنے بوجھ اُٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ (دوسروں کے) بوجھ بھی۔

قَدْ یہ علامت صرف فعل کے شروع میں آتی ہے اور ترجمہ ''تحقیق یا یقیناً'' سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا [23]	یقیناً اس نے فلاح پائی جس نے اُسے (نفس کو) پاک کیا۔
قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ [24]	تحقیق اللہ نے ہم پر احسان کیا ہے بیشک جو ڈرے اور صبر کرے پس بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔
قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا [25]	یقیناً اللہ نے سن لی ہے اس (عورت) کی بات جو آپ سے اپنے خاوند کے بارے میں جھگڑ رہی تھی۔

19. الاعراف (18) 20. الحج (58) 21. الفتح (27) 22. العنکبوت (13)
23. الشمس (9) 24. یوسف (90) 25. المجادلة (1)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاعِلٌ ، مَفْعُوْلٌ ، مُ (مُ)

فَاعِلٌ اس سانچے میں ڈھلا ہوا اسم "کام کرنے والے" کو ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً:

خَلْقٌ سے خَالِقٌ : پیدا کرنے والا۔ — ظُلْمٌ سے ظَالِمٌ : ظلم کرنے والا۔

شُكْرٌ سے شَاكِرٌ : قدر کرنے والا۔ — صَبْرٌ سے صَابِرٌ : صبر کرنے والا۔

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ❶ — اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔

وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ❷ — اور وہ اپنے باغ میں اس حال میں داخل ہوا کہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرنے والا تھا۔

فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ❸ — پس بیشک اللہ قدر کرنے والا جاننے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ❹ — بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ❺ — اور کفر کرنے والے ہی ظلم کرنے والے ہیں۔

مَفْعُوْلٌ اس سانچے میں ڈھلا ہوا اسم اُسے ظاہر کرتا ہے "جس پر کام ہوا ہو"۔ مثلاً:

مَخْلُوْقٌ : پیدا کیا ہوا۔ — مَسْئُوْلٌ : سوال کیا ہوا۔

مَحْرُوْمٌ : چھوڑا ہوا۔ — مَغْضُوْبٌ : غضب کیا ہوا۔

وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝ لِلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ❻ — اور وہ لوگ جنہوں نے اپنے مالوں میں حق مقرر کیا ہوا ہے سائل اور محروم رہنے والے کیلئے۔

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ ❼ — نہ (کہ) جن پر غضب کیا گیا۔

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ❽ — اور ان کو ٹھہراؤ بے شک وہ پوچھے جانے والے ہیں۔

لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ❾ — البتہ اکھٹے کئے جانے والے ہیں ایک معین دن کے وقت مقرر پر۔

---

1. الزمر (62) 2. الکھف (35) 3. البقرۃ (158) 4. البقرۃ (153) 5. البقرۃ (254)
6. المعارج (25،24) 7. الفاتحۃ (7) 8. الصّٰفّٰت (24) 9. الواقعۃ (50)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مُ اس علامت کے استعمال ہونے کی دو صورتیں ہیں۔ ہر ایک کی وضاحت درج ذیل ہے۔

پہلی صورت اگر کسی اسم کے شروع میں پیش والا میم ہو اور آخری حرف سے پہلے حرف پر زیر ہو تو ایسا اسم بھی "کام کرنے والے" کو ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً:

مُحسِنٌ : احسان کرنے والا۔ مُسلِمٌ : اسلام لانے والا۔

مُؤْمِنٌ : ایمان لانے والا۔ مُجرِمٌ : جرم کرنے والا۔

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ فَمِنْکُمْ کَافِرٌ وَّ مِنْکُمْ مُّؤْمِنٌ (10)	اللہ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پس تم میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی ایمان لانے والا ہے۔
وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ (11)	اور ان دونوں کی اولاد سے کوئی نیکی کرنے والا ہے اور کوئی اپنے آپ پر کھلا ظلم کرنے والا ہے۔
اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ (12)	بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں۔
اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ (13)	بے شک ہم جرم کرنے والوں سے انتقام لینے والے ہیں۔

دوسری صورت اگر شروع میں پیش والا میم ہو اور آخری حرف سے پہلے زبر ہو تو ایسا اسم ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے جس پر کام ہوا ہو۔ مثلاً:

مُعَذَّبٌ : عذاب کیا ہوا۔ مُحضَرٌ : حاضر کیا ہوا۔

مُنظَرٌ : مہلت دیا ہوا۔ مُنزَلٌ : اُتارا ہوا۔

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ (14)	پس تم اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو مت پکارو، پس تم ہو جاؤ گے عذاب کیے جانے والوں سے۔
قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ (15)	اُس نے کہا بیشک تو مہلت دیے جانے والوں میں سے ہے۔
فَاُولٰٓئِكَ فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ (16)	پس یہی لوگ ہیں جو عذاب میں حاضر کیے جانے والے ہیں۔

10. التغابن (2) 11. الصّٰفّٰت (113) 12. بنی اسرآءیل (27) 13. السجدۃ (22)
14. الشعراء (213) 15. الاعراف (15) 16. الروم (16)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِ (لِ)

لِ اگر یہ علامت اسم کے شروع میں ہو تو اس کا ترجمہ "کے لیے" یا "کا، کو، کی" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

اسماء کے ساتھ

لِلّٰهِ : اللہ کے لئے۔ لِلْمُتَّقِيْنَ : پرہیزگاروں کے لئے۔

لِلْكٰفِرِيْنَ : کافروں کے لئے۔ لِلظّٰلِمِيْنَ : ظالموں کا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ❶ سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ❷ اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔

اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ❸ تیار کی گئی ہے (جہنم) کافروں کے لئے۔

لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ ❹ اور مت سجدہ کرو سورج کو اور نہ چاند کو۔

نوٹ اگر "قَالَ، قَالُوْا، قِيْلَ، قُلْ" وغیرہ کے بعد اسی جملے میں اسم کے شروع میں "لِ" ہو تو اس "لِ" کا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ ❺ اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا۔

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنَاتِ ❻ اور مومن عورتوں سے کہو۔

افعال کے ساتھ

اگر "لِ" فعل کے شروع میں ہو تو دو صورتیں ہوتی ہیں۔

پہلی صورت کبھی "لِ" کے بعد والے فعل کے آخر میں جزم ہوتی ہے اور اسکا ترجمہ "چاہیے کہ" کیا جاتا ہے، اور اس "لِ" کی پہچان یہ ہے کہ اگر اس سے پہلے "وَ" یا "فَ" آجائے تو اس "لِ" پر بھی جزم آجاتی ہے۔ مثلاً:

فَلْيُمْلِلْ : پس چاہیے کہ وہ املا کرائے۔ فَلْيَتَوَكَّلْ : پس چاہیے کہ وہ بھروسا کرے۔

---

1. الفاتحة (1) 2. البقرة (270) 3. البقرة (24) 4. حم السجدة (37)
5. البقرة (54) 6. النور (31)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لْيَكْتُبْ : اور چاہیے کہ وہ لکھے۔	وَ لْتَنْظُرْ : اور چاہیے کہ وہ (مؤنث) دیکھے۔
لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ 7	چاہیے کہ اجازت لیں تم سے تمہارے غلام۔
وَ لْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ 8	اور چاہیے کہ لکھنے والا تمھارے درمیان عدل کے ساتھ لکھے۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ 9	اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور چاہیے کہ ہر نفس دیکھے کہ اُس نے کل کیلئے آگے کیا بھیجا ہے۔

دوسری صورت کبھی "لِ" فعل کے شروع میں ہوتا ہے اور اس فعل کے آخر میں زبر ہوتی ہے اس صورت میں اس کا ترجمہ "تاکہ" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

لِنَنْظُرَ : تاکہ ہم دیکھیں۔	لِيَطْمَئِنَّ : تاکہ وہ مطمئن ہو جائے۔
لِنَعْلَمَ : تاکہ ہم جان لیں۔	لِنُخْرِجَ : تاکہ ہم نکالیں۔
ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ 10	پھر ہم نے تمھیں زمین میں اُنکے بعد جانشین بنادیا تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔
وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ 11	اور اُس (شیطان) کا اِن (مؤمنوں) پر کوئی زور نہیں چلتا مگر تاکہ ہم جان لیں کہ کون آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔

نوٹ اگر "لِ" کے ساتھ "هٗ ، هُمَا ، هُمْ ، هَا ، هُنَّ ، كَ ، كُمَا ، كُمْ ، كِ ، كُنَّ ، نَا" ہوں تو یہ "لَ" ہو جاتا ہے۔ ایسا صرف پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے ہوتا ہے اس سے ترجمہ میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ مثلاً: لَهٗ ، لَهُمَا ، لَهُمْ ، لَهَا ، لَهُنَّ ، لَكَ ، لَكُمَا ، لَكُمْ ، لَكِ ، لَكُنَّ ، لَنَا .

7. النور (58)　8. البقرة (282)　9. الحشر (18)　10. يونس (14)　11. سبا (21)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مشق نمبر 8

1. خالی جگہ پر کریں۔

1 ''اِنَّ'' اور ''اَنَّ'' دونوں میں .... کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 ''اِنَّ'' جملے کے شروع میں اور ''اَنَّ'' .... میں آتا ہے۔

3 علامت ''لَ'' اسم، فعل، حرف تینوں کے ساتھ استعمال ہوتی ہے اور ترجمہ .... ہوتا ہے۔

4 ''ہٗ، ھَا، ھُمْ'' وغیرہ کے ساتھ ''لَ'' کا ترجمہ .... ہوتا ہے۔

5 علامت ''نَّ'' اگر .... کے آخر میں ہو تو اس میں .... کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 ''نّ'' سے پہلے اگر زبر ہو تو .... کا اور اگر پیش ہو تو .... کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 علامت ''قَدْ'' .... کے شروع میں آ کر اس میں .... کا مفہوم شامل کرتی ہے۔

8 ''فَاعِلٌ'' کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں .... کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 ''نَصْرٌ'' اور ''کُفْرٌ'' کو ''فَاعِلٌ'' کے سانچے میں ڈھالنے سے یہ .... اور .... بن جاتے ہیں۔

10 ''مَفْعُوْلٌ'' کے سانچے میں ڈھلا ہوا اسم .... کو ظاہر کرتا ہے۔

11 ''قَتْلٌ'' اور ''ظُلْمٌ'' کو ''مَفْعُوْلٌ'' کے سانچے میں ڈھالنے سے .... اور .... بن جاتے ہیں۔

12 اگر شروع میں علامت ''مُ'' اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ایسا اسم .... کو ظاہر کرتا ہے۔

13 اگر شروع میں علامت ''مُ'' اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ایسا اسم .... کو ظاہر کرتا ہے۔

14 ''مُعَذِّبٌ'' کا ترجمہ .... اور ''مُعَذَّبٌ'' کا ترجمہ .... ہوتا ہے۔

15 علامت ''لِ'' اگر اسم کے شروع میں ہو تو اس کا ترجمہ .... ہوتا ہے۔

16 ''لِ'' اگر فعل کے شروع میں ہو اور اس فعل کے آخر میں زبر ہو تو اس ''لِ'' کا ترجمہ .... ہوتا ہے۔

17 ''لِ'' اگر فعل کے شروع میں ہو اور اس فعل کے آخر میں جزم ہو تو ''لِ'' کا ترجمہ .... ہوتا ہے۔

18 اگر ''وَ'' اور ''فَ'' کے بعد جزم والا ''لْ'' ہو تو اس ''لْ'' کا ترجمہ .... کیا جاتا ہے۔

19 ''قَالَ، قَالُوْا، قِيْلَ'' وغیرہ کے بعد ''لِ'' کا ترجمہ .... ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَمْ ، لَمَّا ، لَنْ

یہ تینوں علامتیں فعل میں نفی کا مفہوم پیدا کرتی ہیں ہر ایک کے استعمال کی وضاحت درج ذیل ہے۔

لَمْ اس علامت میں گزرے ہوئے زمانے میں کام نہ کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اور اسکا ترجمہ "نہیں، نہ" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

لَمْ یَلِدْ : اس نے نہیں جنا۔

لَمْ یَعْرِفُوْا : انہوں نے نہیں پہچانا۔

لَمْ یَعْلَمْ : اس نے نہیں جانا۔

لَمْ یُخْلَقْ : وہ نہیں پیدا کیا گیا۔

لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ (1) — اس نے کسی کو نہیں جنا اور نہ وہ خود جنا گیا ہے۔

اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی (2) — کیا اس نے نہیں جانا کہ بیشک اللہ تعالیٰ (اسے) دیکھ رہا ہے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ (3) — کیا ہم نے کھول نہیں دیا تیرے لئے تیرا سینہ۔

لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ (4) — نہیں پیدا کیا گیا دنیا میں کوئی اُس جیسا۔

لَمَّا اس علامت کی موجودگی میں بھی گزرے ہوئے زمانے میں کام نہ کرنے کا مفہوم ہوتا ہے البتہ اس میں بات کرتے وقت تک کی نفی ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ "ابھی تک نہیں" ہوتا ہے۔

وَلَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ فِیْ قُلُوْبِكُمْ (5) — اور ابھی تک نہیں داخل ہوا ایمان تمہارے دلوں میں۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا یَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ (6) — کیا تم نے گمان کرلیا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تک نہیں آئیں تمہارے سامنے اُن لوگوں کی مثالیں جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ — کیا تم نے گمان کرلیا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے

---

1. الاخلاص (3) 2. العلق (14) 3. الانشراح (1) 4. الفجر (8)
5. الحجرات (14) 6. البقرة (214)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ ❼	اور ابھی تک معلوم ہی نہیں کیا اللہ نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو۔

نوٹ کبھی "لَمَّا" کا ترجمہ "جب" بھی کیا جاتا ہے۔

فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ❽	پس جب اس نے اُن کو اُن چیزوں کے نام بتا دیئے۔
فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ ❾	پس جب ہم نے اس پر موت کا فیصلہ کیا تو اُن کو خبر نہ دی اُس کی موت کی مگر ایک زمین کے کیڑے (دیمک) نے۔
فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ❿	پس جب اس نے اُسے جنا (تو) وہ کہنے لگی اے میرے رب میں نے لڑکی جنی ہے۔

لَنْ اس علامت کی موجودگی میں آئندہ زمانے میں تاکید کے ساتھ کام نہ کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ "ہرگز نہیں کرے گا" کیا جاتا ہے۔

وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ ⓫	اور جب تم نے کہا: اے موسیٰؑ! ہم ہرگز نہیں صبر کریں گے ایک کھانے پر۔
وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً ⓬	اور جب تم نے کہا: اے موسیٰؑ! ہم ہرگز نہیں ایمان لائیں گے تجھ پر یہاں تک کہ ہم اللہ کو ظاہراً دیکھ لیں۔
وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ⓭	اور ہرگز نہیں راضی ہوں گے آپ سے یہودی اور نہ ہی عیسائی یہاں تک کہ آپ اُن کے دین کی پیروی کریں۔
وَ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ⓮	اور انہوں نے کہا ہمیں ہرگز نہیں چھوئے گی آگ سوائے چند گنتی کے دنوں کے۔

---

7. ال عمران (142) 8. البقرة (33) 9. سبا (14) 10. ال عمران (36)
11. البقرة (61) 12. البقرة (55) 13. البقرة (120) 14. البقرة (80)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ، اِنْ

اَنْ یہ علامت عموماً فعل کے شروع میں آتی ہے اور اس کا ترجمہ "یہ کہ" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

اَنْ تَصَدَّقُوا : یہ کہ تم صدقہ کرو۔ — اَنْ يَبْعَثَكَ : یہ کہ وہ تجھے پہنچائے۔

اَنْ تَشِيعَ : یہ کہ پھیلے۔ — اَنْ يُشْرَكَ : یہ کہ وہ شریک بنایا جائے۔

وَاَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ❶ — اور یہ کہ تم صدقہ دو تمہارے لئے بہتر ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ❷ — بیشک وہ لوگ جو پسند کرتے ہیں یہ کہ بے حیائی پھیلے ان لوگوں میں جو ایمان لائے ان کیلئے دردناک عذاب ہے دنیا و آخرت میں۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ ❸ — بیشک اللہ نہیں بخشے گا یہ کہ اُسکے ساتھ شریک بنایا جائے۔

اِنْ اس کا ترجمہ عموماً "اگر" ہوتا ہے البتہ اس علامت کے بعد اُسی جملہ میں اگر لفظ "اِلَّا" آرہا ہو تو پھر اس کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے اور اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "نْ" پر جزم کی بجائے زیر آجاتی ہے۔ مثلاً:

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ❹ — آپ فرمادیں کہ تم اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔

وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ❺ — اور اگر تم صبر کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو تو اُن کا فریب تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ ❻ — آپ فرمادیں کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو۔

اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ❼ — نہیں ہے یہ مگر انسان کا کلام۔

اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ❽ — نہیں ہیں کافر مگر دھوکے میں۔

---

1. البقرة (280) 2. النور (19) 3. النساء (48) 4. البقرة (111)
5. آل عمران (120) 6. آل عمران (31) 7. المدثر (25) 8. الملك (20)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَ ، هَلْ ، لِمَ ، اَنّٰی ، مَاذَا ، کَیْفَ ، اَیْنَ ، مَتٰی ، اَیَّانَ ، اَیُّ

یہ تمام الفاظ قرآن مجید میں سوال کرنے اور کچھ پوچھنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔تفصیل درج ذیل ہے۔

اَ ، هَلْ ان دونوں کا ترجمہ عموماً ''کیا'' ہوتا ہے۔مثلاً:

اَ تَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ❶	کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو؟
اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ❷	کیا ہم نے کھول نہیں دیا تیرے لیے تیرا سینہ؟
فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ❸	پس کیا تم نے سچ پایا ہے جو تمہارے رب نے وعدہ کیا تھا؟
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ❹	اے ایمان والو! کیا میں ایسی تجارت کی طرف تمہاری رہنمائی کروں جو تمہیں دردناک عذاب سے نجات دے دے؟

نوٹ اگر ''هَلْ'' کے بعد اسی جملے میں لفظ ''اِلَّا'' آرہا ہو تو اس کا ترجمہ ''نہیں'' سے کیا جاتا ہے۔مثلاً:

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ❺	نہیں ہے احسان کا بدلہ مگر احسان۔
هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❻	نہیں بدلہ دیے جائیں گے مگر وہی جو وہ کرتے تھے۔

لِمَ اس علامت کا ترجمہ ''کیوں'' کیا جاتا ہے۔مثلاً:

لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ❼	تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو تم (خود) نہیں کرتے؟
فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ❽	پس تم کیوں جھگڑتے ہو ان باتوں میں جن کا تمہیں علم نہیں؟
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ ❾	اے اہل کتاب! تم ابراہیمؑ کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو؟

---

1. البقرۃ (44) 2. الانشراح (1) 3. الاعراف (44) 4. الصف (10)
5. الرحمٰن (60) 6. الاعراف (147) 7. الصف (2) 8. اٰل عمران (66)
9. اٰل عمران (65)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنّٰی اس لفظ کا ترجمہ "کہاں، کیسے، کیونکر" سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

قَالَ اَنّٰی یُحۡیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعۡدَ مَوۡتِهَا [10] — اس نے کہا: اُجڑ نے کے بعد اللہ اسے کیسے آباد کرے گا؟

قَالَ یٰمَرۡیَمُ اَنّٰی لَكِ هٰذَا [11] — اس نے کہا اے مریم! یہ تیرے پاس کہاں سے آیا؟

اَنّٰی یَکُوۡنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمۡ تَکُنۡ لَّهٗ صَاحِبَةٌ [12] — بھلا کیسے ہو سکتی ہے اس کی اولاد حالانکہ اُسکی بیوی ہی نہیں۔

مَاذَا اس لفظ کا ترجمہ "کیا" ہوتا ہے۔ مثلاً:

قَالُوۡا مَاذَا قَالَ رَبُّکُمۡ [13] — انہوں نے کہا تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے؟

فَمَاذَا بَعۡدَ الۡحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ [14] — حق آجانے کے بعد (اسے نہ ماننا) گمراہی نہیں تو پھر کیا ہے؟

فَیَقُوۡلُوۡنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا [15] — پس وہ کہتے ہیں اللہ نے کیا ارادہ کیا ہے اس مثال سے؟

کَیۡفَ اس لفظ کا ترجمہ "کیسے، کیونکر، کس طرح" سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

کَیۡفَ تَکۡفُرُوۡنَ بِاللّٰهِ وَکُنۡتُمۡ اَمۡوَاتًا فَاَحۡیَاکُمۡ [16] — تم اللہ کا کس طرح انکار کرتے ہو حالانکہ تم مردہ تھے پس اُس نے تمہیں زندہ کیا۔

اُنۡظُرۡ کَیۡفَ نُبَیِّنُ لَهُمُ الۡاٰیٰتِ [17] — دیکھ ہم ان کیلئے کیسے کھول کھول کر نشانیاں بیان کرتے ہیں!

ثُمَّ انۡظُرُوۡا کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَةُ الۡمُکَذِّبِیۡنَ [18] — پھر تم دیکھو جھٹلانے والوں کا انجام کیسے ہوا!

وَکَیۡفَ اَخَافُ مَاۤ اَشۡرَکۡتُمۡ [19] — اور جن کو تم شریک بناتے ہو میں (ان سے) کیونکر ڈروں!

اَیۡنَ اس لفظ کا ترجمہ "کہاں، کدھر" سے کیا جاتا ہے۔

یَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ یَوۡمَئِذٍ اَیۡنَ الۡمَفَرُّ [20] — اس دن انسان کہے گا کدھر ہے بھاگنے کی جگہ؟

وَیَوۡمَ یُنَادِیۡهِمۡ اَیۡنَ شُرَکَآءِیۡ [21] — اور جس دن وہ ان کو پکار کر کہے گا کہاں ہیں میرے شریک؟

وَقِیۡلَ لَهُمۡ اَیۡنَ مَا کُنۡتُمۡ تَعۡبُدُوۡنَ [22] — اور ان سے کہا جائیگا کہاں ہیں وہ جنکی تم عبادت کیا کرتے تھے؟

---

10. البقرۃ (259) 11. اٰل عمران (37) 12. الانعام (101) 13. سبا (23) 14. یونس (32)
15. البقرۃ (26) 16. البقرۃ (28) 17. المائدۃ (75) 18. الانعام (11) 19. الانعام (81)
20. القیامۃ (10) 21. حٰم السجدۃ (47) 22. الشعراء (92)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نوٹ کبھی "اَیْنَ" کے ساتھ "مَا" کا اضافہ کر کے بھی استعمال کرتے ہیں۔ اس صورت میں اس کا ترجمہ "جہاں کہیں، جدھر" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یُدْرِکْکُّمُ الْمَوْتُ (23)	تم جہاں کہیں ہو گے تمہیں موت پالے گی۔
اَیْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَ قُتِّلُوْا تَقْتِیْلًا (24)	یہ جہاں کہیں ملیں پکڑ لئے جائیں اور مار کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیے جائیں۔
فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ (25)	تو جدھر تم منہ کرو پس اُدھر ہی اللہ کی ذات ہے۔

مَتٰی، اَیَّانَ یہ دونوں الفاظ کسی کام کا وقت دریافت کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور ان کا ترجمہ "کب" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ (26)	یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟
مَتٰی نَصْرُ اللّٰهِ (27)	اللہ کی مدد کب آئے گی؟
وَمَا یَشْعُرُوْنَ اَیَّانَ یُبْعَثُوْنَ (28)	اور ان کو تو یہ بھی معلوم نہیں کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے؟
یَسْئَلُ اَیَّانَ یَوْمُ الْقِیٰمَةِ (29)	وہ پوچھتا ہے قیامت کا دن کب ہوگا؟

اَیُّ اس لفظ کا ترجمہ "کس، کون" سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

فَبِاَیِّ حَدِیْثٍۭ بَعْدَهٗ یُؤْمِنُوْنَ (30)	پس اس کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے؟
وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌۢ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ (31)	اور کوئی نہیں جانتا (اللہ کے سوا) کہ وہ کس سرزمین پر مرے گا؟
وَمَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ یُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَیُّهُمْ یَكْفُلُ مَرْیَمَ (32)	اور آپ اُن کے پاس نہ تھے جب وہ اپنی قلموں کو ڈال رہے تھے کہ ان میں سے کون مریم کی پرورش کرے؟

23. النساء (78) — 24. الاحزاب (61) — 25. البقرة (115) — 26. يونس (48)
27. البقرة (214) — 28. النمل (65) — 29. القيامة (6) — 30. المرسلات (50)
31. لقمان (34) — 32. ال عمران (44)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مشق نمبر 9

1. مختصر جوب دیں۔

1 علامت "لَمْ" میں کیا مفہوم ہوتا ہے۔؟ ....

2 "لَمْ" اور "لَمَّا" دونوں میں کیا فرق ہے۔؟ ....

3 "لَمَّا" کے کون کون سے دو ترجمے ہو سکتے ہیں۔؟ ....

4 علامت "لَمْ" اور "لَنْ" دونوں کے ترجمے میں کیا فرق ہے۔؟ ....

5 علامت "لَمْ" اور "لَنْ" میں کون کون سے زمانے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔؟ ....

6 "اَنْ" اسم یا فعل میں سے کس کے شروع میں آتا ہے اور اسکا کیا ترجمہ ہوتا ہے۔؟ ....

7 "اِنْ" کا عموماً کیا ترجمہ ہوتا ہے اور اگر اسکے بعد "اِلَّا" ہو تو پھر اس کا کیا ترجمہ کیا جاتا ہے۔؟ ....

8 "أ" اور "هَلْ" دونوں کا کیا ترجمہ۔؟ ....

9 اگر "هَلْ" کے بعد "اِلَّا" ہو تو پھر اس کا کیا ترجمہ کیا جاتا ہے۔؟ ....

10 "لِمَ" اور "لَمْ" کے ترجمے میں کیا فرق ہے۔؟ ....

11 "اَيْنَ" اور "اَيْنَمَا" کے ترجمے میں کیا فرق ہے۔؟ ....

12 "مَتٰى" اور "اَيَّانَ" کیا دریافت کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور ان کا ترجمہ کیا ہے۔؟ ....

13 ایسے دو لفظ بتائیں جن کا ترجمہ "کیسے" ہو۔ ....

2. درج ذیل الفاظ کے سامنے ان کا ترجمہ تحریر کریں۔

الفاظ	ترجمہ	الفاظ	ترجمہ	الفاظ	ترجمہ	الفاظ	ترجمہ
هَلْ	....	اَنّٰى	....	مَاذَا	....	اَيْنَ	....
مَتٰى	....	اَىُّ	....	اَ	....	كَيْفَ	....
لِمَ	....	اَيَّانَ	....	اَيْنَمَا	....	قَدْ	....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَعَلَّ، کَاَنَّ، لَیْتَ، لٰکِنَّ

یہ تمام الفاظ اسم کے شروع میں آتے ہیں، تفصیل درج ذیل ہے۔

لَعَلَّ یہ لفظ اگر جملے کے شروع میں ہو تو اس کا ترجمہ ''شاید'' کرتے ہیں اور اگر جملے کے درمیان میں ہو تو ترجمہ عموماً ''تاکہ'' کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ❶	پس شاید آپ اپنے آپکو ہلاکت میں ڈالنے والے ہیں اُنکے پیچھے اس افسوس میں کہ وہ اس بات پر ایمان نہیں لاتے۔
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ❷	اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔
لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ❸	شاید اللہ اسکے بعد کوئی (صلح کی) صورت نکال دے۔

كَاَنَّ یہ علامت تشبیہ کے لیے استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ ''گویا کہ'' یا ''جیسے'' کیا جاتا ہے اور کبھی اس کے ''ن'' پر جزم بھی آجاتی ہے۔

كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ❹	گویا کہ وہ کھوکھلی کھجوروں کے تنے ہیں۔
كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ❺	گویا کہ وہ (حوریں) یاقوت اور موتی (کی بنی ہوئی) ہیں۔
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ❻	گویا کہ وہ اس دن اسے دیکھیں گے (اور کہیں گے) کہ وہ (دنیا میں) نہیں ٹھہرے مگر ایک شام یا اُسکی ایک صبح۔
كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ❻A	گویا وہ اُن میں بسے ہی نہیں۔
كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ❻B	گویا اُس نے ان کو سنا ہی نہیں جیسے اُس کے کانوں میں بوجھ ہے۔

---

1. الکھف (6) 2. الانفال (45) 3. الطلاق (1) 4. الحآقة (7)
5. الرحمٰن (58) 6. النّزعٰت (46) 6A. الأعراف (92) 6B. لقمان (7)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَیۡتَ یہ لفظ عموماً اظہار افسوس کیلئے یا ایسی آرزو کے اظہار کے لیے استعمال ہوتا ہے جس کا پورا ہونا ممکن نہ ہو اور اس کا ترجمہ "کاش کہ" کیا جاتا ہے اور قرآن مجید میں عموماً اس کے شروع میں "یَا" استعمال ہوا ہے جس کے ساتھ ترجمہ "اے کاش کہ" کیا جاتا ہے۔ نیز اگر "لَیۡتَ" کے آخر میں علامت "یْ" لگانے کی ضرورت ہو تو اس کے اور "یْ" کے درمیان "نون" کا اضافہ کرتے ہیں۔ مثلاً:

وَیَوۡمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰی یَدَیۡهِ یَقُوۡلُ یٰلَیۡتَنِی اتَّخَذۡتُ مَعَ الرَّسُوۡلِ سَبِیۡلًا [7]	اور اُس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو کاٹ کھائے گا (اور) کہے گا اے کاش کہ میں رسول کا راستہ اپناتا۔
وَیَقُوۡلُ الۡکٰفِرُ یٰلَیۡتَنِیۡ کُنۡتُ تُرٰبًا [8]	اور کافر کہے گا اے کاش کہ میں مٹی ہوتا۔
یَوۡمَ تُقَلَّبُ وُجُوۡهُهُمۡ فِی النَّارِ یَقُوۡلُوۡنَ یٰلَیۡتَنَاۤ اَطَعۡنَا اللّٰهَ وَاَطَعۡنَا الرَّسُوۡلَا [9]	اس دن جب اُنکے چہروں کو آگ میں اُلٹ پلٹ کیا جائے گا وہ کہیں گے اے کاش کہ ہم اللہ اور رسول کی اطاعت کرتے۔

لٰـکِنَّ یہ لفظ گزری ہوئی بات کی وضاحت کرتا ہے اور کبھی اس کے نون پر جزم بھی آ جاتی ہے اور اس کا ترجمہ "لیکن" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

وَتَرَی النَّاسَ سُکٰرٰی وَمَا هُمۡ بِسُکٰرٰی وَلٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیۡدٌ [10]	اور آپ دیکھیں گے لوگوں کو جیسے وہ نشے میں ہوں حالانکہ وہ نشے میں نہیں ہونگے اور لیکن اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔
وَمَا ظَلَمُوۡنَا وَلٰکِنۡ کَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ یَظۡلِمُوۡنَ [11]	اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا اور لیکن وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔
وَمَاظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰکِنۡ اَنۡفُسَهُمۡ یَظۡلِمُوۡنَ [12]	اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا اور لیکن وہ اپنے آپ پر (خود) ظلم کرتے تھے۔

---

7. الفرقان (27)　8. النبأ (40)　9. الاحزاب (66)　10. الحج (2)
11. البقرة (57)　12. ال عمران (117)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِذْ، اِذَا، اِذًا

اِذْ، اِذَا ان دونوں علامتوں کا ترجمہ ”جب، جس وقت“ ہوتا ہے ”اِذْ“ عموماً گزرے ہوئے زمانے کے لیے اور ”اِذَا“ عموماً آئندہ زمانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ ❶	اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا۔
وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ ❷	اور جب ہم نے تم کو فرعون کے لشکر سے نجات دی۔
اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ❸	جب اسے اس کے رب نے پکارا مقدس وادی طُویٰ میں۔
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ❹	اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا مت کر اس کے بعد کہ جب تو نے ہمیں ہدایت دے دی اور اپنی طرف سے ہم پر رحمت نازل فرما۔
وَ اِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ❺	اور جب جنت قریب کی جائے گی۔
وَ اِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ❻	اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔
وَ اِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ❼	اور جب وحشی جانور اکٹھے کیے جائیں گے۔
اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ❽	جب زمین کو ہلا دیا جائے گا اپنی پوری شدت سے۔

اِذًا یہ علامت کسی نتیجہ کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ ”اس وقت“ یا ”تب“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ❾	بے شک تم اس وقت ان جیسے ہو جاؤ گے۔
وَاِذًا لَّا تَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ❿	اور اس وقت وہ آپ کو ضرور دوست بنائیں گے۔
فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ⓫	پس تب وہ ہرگز نہیں ہدایت پائیں گے کبھی بھی۔

1. البقرة (54) 2. البقرة (49) 3. النّزعٰت (16) 4. اٰل عمران (8)
5. التكوير (13) 6. التكوير (3) 7. التكوير (5) 8. الزلزال (1)
9. النساء (140) 10 بنی اسرآءیل (73) 11. الكهف (57)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یَا ، اَیُّھَا ، اَیَّتُھَا ، مَّ

یہ تمام علامتیں کسی کو پکارنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں اور ان کا ترجمہ" اے" کیا جاتا ہے۔

یَا یہ علامت واحد، جمع، مذکر اور مؤنث سب کو پکارنے کیلئے ہے اور شروع میں استعمال ہوتی ہے مثلاً:

یَا مَرْیَمُ اقْنُتِیْ لِرَبِّكِ ❶	اے مریمؑ! اپنے رب کی فرمانبردار ہو جا۔
یَا یَحْیٰی خُذِ الْکِتٰبَ بِقُوَّةٍ ❷	اے یحییٰؑ! کتاب کو مضبوطی سے پکڑ۔
یَا جِبَالُ اَوِّبِیْ مَعَهٗ وَالطَّیْرَ ❸	اے پہاڑو اور پرندو! اس (داؤدؑ) کے ساتھ تسبیح کیا کرو۔
یَا نِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ کَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ ❹	اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح ہرگز نہیں ہو۔

نوٹ قرآن مجید میں عموماً "یَا" کی بجائے کھڑی زبر کے ساتھ "یٰ" استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً: یٰمَرْیَمُ.

اَیُّھَا یہ علامت صرف ان مذکر اسماء کے شروع میں آتی ہے جن کے ساتھ "اَلْ" ہو اور کبھی اس کے ساتھ "یَا" کا بھی اضافہ ہوتا ہے اور اس سے تاکید کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔ مثلاً:

وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّھَا الْمُجْرِمُوْنَ ❺	اور تم الگ ہو جاؤ آج اے مجرمو!۔
یٰٓاَیُّھَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْکَرِیْمِ ❻	اے انسان! تجھے اپنے کرم کرنے والے رب سے کس نے دھوکے میں ڈال دیا؟
یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْکُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ ❼	اے نبی! آپ کافروں اور منافقوں سے جہاد کیجئے۔

اَیَّتُھَا یہ علامت صرف ان مؤنث اسماء کے شروع میں آتی ہے جن کے ساتھ "اَلْ" ہو اور کبھی اس کے ساتھ "یَا" کا بھی اضافہ ہو جاتا ہے اور اس سے تاکید کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔ مثلاً:

---

1. آل عمران (43) 2. مریم (12) 3. سبا (10) 4. الاحزاب (32)
5. یٰسین (59) 6. الانفطار (6) 7. التوبة (73)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسَارِقُوْنَ ❽	پھر اعلان کرنے والے نے پکار کر کہا : کہ اے قافلے والو ! بیشک تم یقیناً چور ہو۔
يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ○ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ❾	اے مطمئن نفس ! اپنے رب کی طرف لوٹ جا راضی خوشی۔

مَّ یہ علامت صرف لفظ ''اللہ'' کے آخر میں استعمال ہوتی ہے اور خاص طور پر اس وقت جب دل کی گہرائی سے اللہ تعالیٰ کو پکارنا ہو۔ اَللّٰهُ + مَّ = اَللّٰهُمَّ ''اے اللہ''۔

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ❿	آپ کہہ دیجئے اے اللہ ! آسمانوں اور زمین کے بنانے والے غائب وحاضر کو جاننے والے آپ ہی فیصلہ کریں گے اپنے بندوں کے درمیان جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ ⓫	کہہ دیجیے اے اللہ ! سارے ملک کے مالک ! تو دیتا ہے بادشاہت جسے تو چاہتا ہے۔

8. یوسف (70) 9. الفجر (28,27) 10. الزمر (46) 11. اٰل عمران (26)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مشق نمبر 10

1. خالی جگہ پر کریں۔

1 ”لَعَلَّ“ اگر جملے کے شروع میں ہو تو ترجمہ .... اور اگر درمیان میں ہو تو ترجمہ .... کرتے ہیں۔

2 ”کَاَنَّ“ .... کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ .... ہوتا ہے۔

3 ”لَیْتَ“ .... کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ .... ہوتا ہے۔

4 ”لَیْتَ“ کے شروع میں ...... کا اضافہ بھی کیا جا سکتا ہے اور اس صورت میں ترجمہ .... ہوتا ہے۔

5 اگر ”لَیْتَ“ کے آخر میں علامت ”یْ“ لگا ئی ہو تو درمیان میں .... کا اضافہ کرتے ہیں۔

6 ”لٰکِنَّ“ .... کرتا ہے اور اس کا ترجمہ .... ہوتا ہے۔

7 کبھی ”لٰکِنَّ“ کے نون پر شد کی بجائے .... بھی آ جاتی ہے۔

8 ”اِذْ“ عموماً .... زمانے کے لیے اور ”اِذَا“ عموماً .... زمانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

9 ”اِذْ“ اور ”اِذَا“ دونوں کا ترجمہ .... کیا جاتا ہے۔

10 ”اِذًا“ .... کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اسکا ترجمہ .... ہوتا ہے۔

11 علامت ”یَا“ .... سب کو پکارنے کے لیے استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ .... ہوتا ہے۔

12 ”اَیُّھَا“ .... کے لیے اور ”اَیَّتُھَا“ .... کے لیے اور دونوں کا ترجمہ بھی .... ہوتا ہے۔

13 ”اَیُّھَا“ اور ”اَیَّتُھَا“ اُن اسموں کے شروع میں آتے ہیں جن کے شروع میں .... ہو۔

14 ”اَیُّھَا“ اور ”اَیَّتُھَا“ کے شروع میں کبھی .... کا اضافہ بھی کر لیتے ہیں۔

15 دل کی گہرائی سے جب اللہ تعالیٰ کو پکارنا ہو تو لفظِ اَللّٰهُ کے آخر میں .... کا اضافہ کرتے ہیں۔

16 علامت ”تُمْ“ .... کے لیے اور علامت ”تُنَّ“ .... کے لیے ہے۔

17 ”مِنْهُمْ“ کا ترجمہ .... ہے اور ”مِنْهُنَّ“ کا ترجمہ .... ہوتا ہے۔

18 ”تَنْظُرِیْنَ“ کا ترجمہ .... اور ”تَنْظُرُوْنَ“ کا ترجمہ .... ہوتا ہے۔

19 فعل کے ساتھ جب ”یْ“ لگاتے ہیں تو درمیان میں .... اضافہ کرتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ ، ثَمَّ

ثُمَّ یہ لفظ پہلی چیز سے دوسری چیز کے متأخر ہونے پر دلالت کرتا ہے اور اس کا ترجمہ "پھر" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ (1)	پھر اس کے بعد ہم نے تم کو معاف کر دیا۔
كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (2)	تم کیسے اللہ کا انکار کرتے ہو حالانکہ تم مردہ تھے تو اُس نے تمہیں زندہ کیا، پھر وہ تمہیں موت دے گا، پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا، پھر اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔
ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ (3)	پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا (کہ) چکھو دائمی عذاب کا مزہ۔

ثَمَّ اس لفظ کا ترجمہ عموماً "وہاں، اُدھر، اُس جگہ" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ (4)	اور اللہ ہی کیلئے ہے مشرق و مغرب تو تم جدھر منہ کرو اُدھر ہی اللہ کی ذات ہے۔
وَ اِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّ مُلْكًا كَبِيْرًا (5)	اور جب تو دیکھے گا اس جگہ (جنت) تو دیکھے گا بڑی نعمت اور بڑی بادشاہی۔
وَ اَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ (6)	اور ہم نے قریب کر دیا وہاں دوسروں کو۔
مُطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ (7)	اس کی بات مانی جاتی ہے وہاں (آسمانوں میں) اور وہ امین ہے۔

---

1. البقرة (52)　2. البقرة (28)　3. يونس (52)　4. البقرة (115)
5. الدهر (20)　6. الشعراء (64)　7. التكوير (21)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَ، سَوْفَ ، اِسْتَـ

یہ تینوں علامتیں ہمیشہ فعل کے شروع میں آتی ہیں اور ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سَ اس علامت کی موجودگی میں ترجمہ مستقبل قریب میں کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

سَيَقُوْلُ : عنقریب وہ کہے گا۔	سَتَجِدُنِيْ : عنقریب آپ مجھے پائیں گے۔
سَيَصْلٰى : عنقریب وہ داخل ہوگا۔	سَيَجْزِيْ : عنقریب وہ بدلہ دے گا۔
سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ [1]	عنقریب بے وقوف لوگ کہیں گے۔
سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ [2]	وہ عنقریب داخل ہوگا شعلے والی آگ میں۔
يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ [3]	اے میرے ابا جان! آپ کر گزریے جس کا حکم آپکو دیا گیا ہے اگر اللہ نے چاہا عنقریب آپ مجھے پائیں گے صبر کرنے والوں میں سے۔
وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ [4]	اور اللہ تعالیٰ عنقریب اچھا بدلہ دے گا شکر کرنے والوں کو۔

سَوْفَ اس علامت کی موجودگی میں ترجمہ مستقبل بعید میں کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

فَسَوْفَ يَدْعُوْ ثُبُوْرًا [5]	پس وہ ہلاکت (موت) کو پکارے گا۔
وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى [6]	اور ضرور تیرا رب تجھے دے گا پس تو راضی ہو جائے گا۔
وَسَوْفَ تُسْئَلُوْنَ [7]	اور تم سے پوچھا جائے گا۔
قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ [8]	اس نے کہا میں اپنے رب سے تمہارے لئے بخشش مانگوں گا۔

---

1. البقرة (142) 2. اللهب (3) 3. الصّٰفّٰت (102) 4. ال عمران (144)
5. الانشقاق (11) 6. الضحیٰ (5) 7. الزخرف (44) 8. یوسف (98)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِسْتَـ اس علامت کی موجودگی میں فعل میں کسی چیز کے طلب کرنے اور چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے،
اور جب "یـ، تـ، أ، نـ" میں سے کوئی علامت اس کے شروع میں آجائے تو اس کا "أ" گر جاتا ہے۔ مثلاً:

اِسْتَغْفَرَ : اس نے بخشش طلب کی۔ اِسْتَنْصَرَ : اس نے مدد طلب کی۔

اِسْتَفْتَحَ : اس نے فتح مانگی۔ اِسْتَطْعَمَ : اس نے کھانا مانگا۔

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ [9] پس اُنہیں معاف کردو اور انکے لیے اللہ سے مغفرت مانگو۔

لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ [10] کیوں نہیں تم اللہ سے بخشش مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملے) میں مدد طلب کریں

فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ [11] تو تم پر لازم ہے (ان کی) مدد کرنا۔

وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ اور وہ اس سے پہلے (ہمیشہ) فتح مانگا کرتے تھے

عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا [12] ان لوگوں پر جنہوں نے کفر کیا۔

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ اور جب بچے بلوغت کو پہنچیں

فَلْيَسْتَاْذِنُوْا [13] تو انہیں چاہیے کہ وہ اجازت طلب کریں۔

---

9. آلِ عمران (159) 10. النمل (46) 11. الانفال (72) 12. البقرة (89) 13. النور (59)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ذُوْ ، ذَا ، ذِیْ ، ذَاتَ ، اُولُوْا ، اُولِیْ ، اُولَاتُ

ان علامات کا ترجمہ "صاحب، والا، والی، والے، والیاں" سے کیا جاتا ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

ذُوْ، ذَا، ذِیْ یہ تینوں علامتیں واحد مذکر کیلئے استعمال ہوتی ہیں اور ترجمہ "والا، صاحب" ہوتا ہے۔ مثلاً:

ذُو الْفَضْلِ : فضل والا۔ — ذُو انْتِقَامٍ : انتقام لینے والا۔

ذَا مَالٍ : صاحب مال۔ — ذَا الْقُرْبٰی : قرابت والا۔

ذِیْ مَسْغَبَةٍ : بھوک والا۔ — ذِیْ عِلْمٍ : علم والا۔

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ (1) — اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔

وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُوانْتِقَامٍ (2) — اور اللہ زبردست انتقام (لینے) والا ہے۔

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ (3) — پس اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو آپ کہہ دیں تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے۔

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ (4) — اور تم قرابت والے کو اس کا حق دو۔

وَفَوْقَ كُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ (5) — اور ہر صاحبِ علم کے اوپر ایک علم والا (ضرور) ہے۔

ذَاتَ یہ علامت واحد مؤنث کیلئے استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ "والی" سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

ذَاتَ اَلْوَاحٍ : تختوں والی۔ — ذَاتَ لَهَبٍ : شعلے والی۔

ذَاتِ الشَّوْكَةِ : کانٹے والی۔ — ذَاتَ حَمْلٍ : حمل والی۔

وَحَمَلْنٰهُ عَلٰی ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ (6) — اور ہم نے اسے سوار کیا تختوں اور میخوں والی (کشتی) پر۔

سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ (7) — عنقریب وہ شعلے والی آگ میں داخل ہوگا۔

اَلنَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ (8) — وہ آگ (جو) ایندھن والی ہے۔

---

1. البقرۃ (105) 2. آل عمران (4) 3. الانعام (147) 4. بنی اسرآءیل (26)
5. یوسف (76) 6. القمر (13) 7. اللھب (3) 8. البروج (5)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أُولُوا، أُولِی یہ دونوں الفاظ جمع مذکر کیلئے استعمال ہوتے ہیں اور انکا ترجمہ ''والے'' کیا جاتا ہے۔مثلاً:

أُولُوا قُوَّةٍ : طاقت والے۔ أُولُوا الْقُرْبٰى : قرابت والے۔

أُولِي الْأَبْصَارِ : آنکھوں والے۔ أُولِي الْاَلْبَابِ : عقل والے۔

قَالُوْا نَحْنُ أُولُوا قُوَّةٍ وَّأُولُوا بَاْسٍ شَدِيْدٍ[9] انہوں نے کہا: ہم طاقت والے ہیں اور سخت جنگ (کرنے) والے ہیں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓأُولِي الْاَلْبَابِ[10] پس تم اللہ سے ڈرو اے عقل والو!

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْاَبْصَارِ[11] بے شک اس میں یقیناً عبرت ہے آنکھوں والوں کے لیے۔

أُولَاتُ یہ لفظ جمع مؤنث کیلئے استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ ''والیاں'' کیا جاتا ہے۔مثلاً:

وَأُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ[12] اور حمل والی (عورتوں) کی عدت یہ ہے کہ وہ عورتیں اپنا بچہ جنیں۔

وَاِنْ كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ[13] اور (وہ عورتیں جنہیں تم نے طلاق دے دی ہو) اگر وہ حمل والیاں ہوں تو ان کو خرچ دو یہاں تک کہ وہ اپنا بچہ جنیں۔

نوٹ ''دو مذکر'' کے لیے ''ذَوَا، ذَوَیْ'' اور ''دو مؤنث'' کے لیے ''ذَوَاتَا، ذَوَاتَیْ'' استعمال ہوتا ہے۔مثلاً:

ذَوَا عَدْلٍ : دو عدل والے۔ ذَوَاتَا اَفْنَانٍ : دونوں (جنتیں) شاخوں والی ہیں۔

يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ[14] اس کا فیصلہ کریں تم میں سے دو عدل والے۔

وَاَشْهِدُوْا ذَوَیْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ[15] اور گواہ بنالو اپنے میں سے دو عدل والوں کو۔

ذَوَاتَیْ اُكُلٍ خَمْطٍ[16] دونوں بدمزہ میووں والے ہیں۔

---

9. النمل (33) 10. الطلاق (10) 11. ال عمران (13) 12. الطلاق (4)
13. الطلاق (6) 14. المائدہ (95) 15. الطلاق (2) 16. سبا (16)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مشق نمبر 11

1. مختصر جواب دیں۔

1 "ثُمَّ" کس چیز پر دلالت کرتا ہے اور اس کا کیا ترجمہ ہے۔؟..

2 "ثَمَّ" کا کیا ترجمہ ہوتا ہے۔؟..

3 "سَ۔سَوْفَ" اگر فعل کے شروع میں ہوں تو وہ کس زمانے سے خاص ہو جاتا ہے۔؟....................

4 "سَ۔سَوْفَ" دونوں میں کیا فرق ہے۔؟..

5 علامت "اِسْتَ" کی موجودگی میں فعل میں کس چیز کا مفہوم ہوتا ہے۔؟..

6 "اَذِنَ" کا ترجمہ "اس نے اجازت دی" ہے، "اِسْتَأْذَنَ" کا ترجمہ کیا ہوگا۔؟..

7 "یَرْحَمُ" کا ترجمہ "وہ رحم کرتا ہے" ہے، "سَیَرْحَمُ" کا کیا ترجمہ ہوگا۔؟..

8 "ذُوْ، ذَا، ذِیْ" یہ تینوں علامتیں کس کے لیے ہیں اور ان کا ترجمہ کیا ہے۔؟..

9 "ذَاتَ" کس کے لیے ہے اور اس کا کیا ترجمہ ہے۔؟..

10 "اُولُوْا، اُولِیْ" کس کے لیے ہیں اور ان کا ترجمہ کیا ہے۔؟..

11 "اُولَاتُ" کس کے لیے ہیں اور اس کا ترجمہ کیا ہے۔؟..

12 "ذُوْ" (والا) واحد مذکر کے لیے ہے "دو مذکر" کے لیے کونسا لفظ استعمال ہوگا۔؟..

13 "ذَاتُ" (والی) واحد مؤنث کے لیے ہے "دو مؤنث" کے لیے کونسا لفظ استعمال ہوگا۔؟....................

14 علامت "ۃ" کو "ہ" کیوں کیا جاتا ہے۔؟..

15 کیا "هُمْ" کو "هِمْ" کرنے سے معنی میں کوئی تبدیلی ہوتی ہے۔؟..

16 کیا "خَلَقْنَا" کا ترجمہ "ہم نے پیدا کیا" ہے۔؟..

17 "لَعَلَّكُمْ" اور "لَعَلَّهُمْ" کے ترجمے میں کیا فرق ہے۔؟..

18 "خَلَقَهٗ" اور "خَلَقَهَا" کے ترجمے میں کیا فرق ہے۔؟..

19 "وَالشَّمْسِ" کا ترجمہ کریں۔؟..

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلَا، اِلَّا، اَلَّا، کَلَّا

اَلَا یہ لفظ کلام کے شروع میں متنبہ کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ "خبردار" ہوتا ہے۔

اَلَآ اِنَّھُمْ ھُمُ الْمُفْسِدُوْنَ ❶	خبردار ! بے شک وہی فساد پھیلانے والے ہیں۔
اَلَا سَآءَ مَا یَزِرُوْنَ ❷	خبردار ! برا ہے جو وہ بوجھ اٹھاتے ہیں۔
اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ❸	خبردار ! اللہ کے ذکر سے دل مطمئن ہوتے ہیں۔

نوٹ "اَلَا" کبھی "اَ" + "لَا" کا مجموعہ بھی ہوتا ہے جس کا ترجمہ "کیا نہیں" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ❹	کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں بخش دے۔

اِلَّا اس لفظ کا ترجمہ عموماً "مگر" یا "سوائے" سے کیا جاتا ہے۔

وَمَا یَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَھُمْ وَمَا یَشْعُرُوْنَ ❺ اور وہ نہیں دھوکہ دیتے مگر اپنے آپ کو اور شعور نہیں رکھتے۔

لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ❻	ہمیں کوئی علم نہیں مگر جو تو نے ہمیں سکھایا۔
ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْكُمْ وَ اَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ❼	پھر تم (اپنے قول سے) پھر گئے سوائے تم میں سے تھوڑے (لوگوں کے) اور تم منہ موڑنے والے ہو۔

کبھی "اِلَّا" "اِنْ + لَا" کا مجموعہ بھی ہوتا ہے اس صورت میں اس کا ترجمہ "اگر نہ" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

اِلَّا تَنْفِرُوْا یُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ❽	اگر تم (جہاد میں) نہ نکلو گے تو تمہیں (اللہ) دردناک عذاب میں مبتلا کرے گا۔
اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ ❾	اگر تم اس کی مدد نہ کرو گے تو تحقیق اللہ اس کی (پہلے بھی) مدد کر چکا ہے (اب بھی کرے گا)۔

1. البقرة (12) 2. الانعام (31) 3. الرعد (28) 4. النور (22) 5. البقرة (9)
6. البقرة (32) 7. البقرة (83) 8. التوبة (39) 9. التوبة (40)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلَّا یہ لفظ دراصل دو لفظوں کا مجموعہ ہے "اَنْ" + "لَا" = **اَلَّا** اور اس کا ترجمہ "یہ کہ نہ" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ [10]	پس اگر تم ڈرو یہ کہ نہ قائم کر سکیں گے دونوں اللہ کی حدود کو۔
قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا [11]	فرمایا (اللہ نے) تیری نشانی یہ ہے کہ تم بات نہ کر سکو گے لوگوں سے تین راتیں مسلسل۔
اَلَّا تَطْغَوْا فِى الْمِيْزَانِ [12]	یہ کہ نہ تم زیادتی کرو ترازو (تول) میں۔
وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ [13]	اور تیرے رب نے حکم دیا ہے یہ کہ نہ عبادت کرو تم مگر صرف اُسی کی۔
قَالُوْا وَ مَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ [14]	انہوں نے کہا: اور ہمیں کیا ہوا یہ کہ نہ جہاد کریں گے ہم اللہ کی راہ میں۔

كَلَّا یہ لفظ تنبیہ کرنے اور جھڑکنے کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ عموماً "ہرگز نہیں" سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ [15]	ہرگز نہیں بلکہ تم قیامت کو جھٹلاتے ہو۔
كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ [16]	ہرگز نہیں عنقریب وہ جان لیں گے۔
كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِى الْحُطَمَةِ [17]	ہرگز نہیں اُسے البتہ ضرور جہنم میں ڈالا جائے گا۔

10. البقرة (229) 11. مريم (10) 12. الرحمٰن (8) 13. بنی اسرآءیل (23)
14. البقرة (246) 15. الانفطار (9) 16. النبا (4) 17. الهمزة (4)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَمْ ، اَوْ ، اِمَّا ، اَمَّا

اَمْ یہ علامت اگر جملے کے شروع میں ہو تو ترجمہ "کیا" اور اگر درمیان میں تو ترجمہ "یا" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

ءَ اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ❶	خواہ آپ انہیں ڈرائیں یا آپ انہیں نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔
سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ❷	برابر ہے ان پر خواہ آپ ان کیلئے بخشش طلب کریں یا ان کیلئے بخشش طلب نہ کریں اللہ اُن کو ہرگز معاف نہیں کریگا۔
اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ❸	کیا ان کے پاس غیب کا علم ہے جسے وہ لکھ لیتے ہیں؟
اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ❹	کیا اُن کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس سے وہ سن لیتے ہیں؟
اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ❺	کیا اُن کا کوئی معبود ہے اللہ کے سوا؟

نوٹ: اگر ایک ہی جملے میں "اَمْ" دو مرتبہ آجائے تو پہلے کا ترجمہ "کیا" اور دوسرے کا ترجمہ "یا" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ❻	کیا ان کی عقلیں انہیں اس کا حکم دیتی ہیں یا وہ سرکش قوم ہیں۔
اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخَالِقُوْنَ❼	کیا وہ کسی چیز کے بغیر پیدا کئے گئے ہیں یا وہ (خود ہی اپنے آپ کو) پیدا کرنے والے ہیں؟

اَوْ یہ علامت دو چیزوں یا دو کاموں میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ "یا" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

1. البقرة (6)　2. المنافقون (6)　3. الطور (41)　4. الطور (38)
5. الطور (43)　6. الطور (32)　7. الطور (35)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ 8	اور تم نہ اکتاؤ کہ تم اسے لکھو چھوٹا (معاملہ) ہو یا بڑا اس کی (مقررہ) مدت تک۔
وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ 9	اور اس نے کہا وہ جادوگر ہے یا دیوانہ ہے۔

اِمَّا یہ علامت بھی عموماً دو کاموں کے درمیان اختیار دینے کے لیے استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ "خواہ"، "یا" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا 10	خواہ شکر کرنے والا ہو اور خواہ ناشکرا۔
فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَ اِمَّا فِدَآءً 11	پس اس کے بعد یا تو احسان (کرو) اور یا بدلہ (لے لو)۔

نوٹ کبھی "اِمَّا" "اِنْ + مَا" کا مجموعہ بھی ہوتا ہے، اس صورت میں "مَا" زائدہ ہوتا ہے اور ترجمہ "اگر" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ 12	اور اگر بھلا دے تجھے شیطان۔
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ 13	اے بنی آدم اگر آئیں تیرے پاس رسول تم میں سے۔
اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ 14	اگر تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں دونوں میں سے ایک یا دونوں پس تو اُن دونوں کو اُف تک مت کہہ۔

اَمَّا اس علامت کا ترجمہ "لیکن، مگر وہ، رہا وہ" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

اَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ 15	لیکن وہ لوگ جن کے چہرے سفید ہوئے تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے۔ وہ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ 16	اور مگر وہ جو دیا گیا اپنا اعمال نامہ اپنی پشت کے پیچھے سے۔
وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ 17	اور رہا وہ جسکے اعمال کا وزن ہلکا ہوگیا تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

8. البقرة (282) 9. الذاريات (39) 10. الدهر (3) 11. محمد (4) 12. الانعام (68)
13. الاعراف (25) 14. بنی اسرآءیل (23) 15. اٰل عمران (107) 16. الانشقاق (10) 17. القارعة (8)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کَمْ ، کَاَیِّنْ

کَمْ یہ لفظ ”تعداد، مدت“ یا ”مقدار“ معلوم کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے، اس کا ترجمہ ”کتنا، کتنی، کتنے“ کیا جاتا ہے۔اور اگر ”کَمْ“ کے ساتھ ”مِنْ“ آرہا ہو تو پھر ترجمہ عموماً ”بہت سے، بہت سی“ کرتے ہیں۔ مثلاً:

قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ❶
اس نے پوچھا تو کتنی مدت ٹھہرا رہا، اس نے کہا میں ٹھہرا رہا ایک دن یا دن کا کچھ حصہ۔

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ❷
ان میں سے کہنے والے نے کہا: تم کتنی (مدت) ٹھہرے ہو۔

كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً ❸
بہت سی قلیل جماعت کثیر جماعت پر غالب آ گئی۔

وَ كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ ❹
اور بہت سے فرشتے آسمانوں میں ایسے ہیں جن کی سفارش کچھ فائدہ نہیں دیتی مگر اس کے بعد کہ اللہ اجازت دے۔

كَاَيِّنْ اس لفظ کا ترجمہ عموماً ”بہت سی یا کتنے ہی“ کیا جاتا ہے اور اس میں پوچھنے کا مفہوم نہیں ہوتا۔

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ❺
پس بہت سی بستیاں ایسی ہیں کہ ہم نے ان کو ہلاک کر دیا۔

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَ اِيَّاكُمْ ❻
اور کتنے ہی حیوان ایسے ہیں جو اپنا رزق نہیں اٹھائے پھرتے اللہ اُنہیں رزق دیتا ہے اور تمہیں بھی۔

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ❼
اور بہت سی بستیاں ایسی ہیں کہ وہ تیری بستی سے زیادہ طاقتور تھیں جس نے تجھے نکالا ہم نے اُن کو ہلاک کر دیا پس ان کا کوئی مددگار نہ تھا۔

---

1. البقرة (259) 2. الكهف (19) 3. البقرة (249) 4. النجم (26)
5. الحج (45) 6. العنكبوت (60) 7. محمد (13)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مشق نمبر 12

.1 غلط ترجمہ درست کریں۔

الفاظ	غلط ترجمہ	درست ترجمہ
اَ لَا اِنَّھُمْ	مگر بیشک وہ۔	....
اَ لَا تُحِبُّوْنَ	کیا وہ پسند نہیں کرتے۔	....
اِلَّا تَنْصُرُوْہُ	مگر تم اس کی مدد نہیں کروگے۔	....
اَلَّا تَعْبُدُوْا	اگر تم نہ عبادت کروگے۔	....
لَنْ نُّؤْمِنَ	ہم ضرور ایمان لائیں گے۔	....

.2 خالی جگہ پر کریں۔

1 ”اِلَّا“ کا ترجمہ کبھی.............................اور کبھی.............................کیا جاتا ہے۔

2 ”اَ لَا“ کا ترجمہ کبھی.............................اور کبھی.............................کیا جاتا ہے۔

3 ”اَلَّا“.............................کا مجموعہ ہے اور اسکا ترجمہ.............................ہوتا ہے۔

4 ”کَلَّا“.............................کے لیے ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ.............................ہوتا ہے۔

5 ”اَمْ“ اگر جملے کے شروع میں ہو تو ترجمہ.....................اور اگر درمیان میں ہو تو ترجمہ.....................ہوتا ہے۔

6 ”اَوْ“.............................کے لیے ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ.............................ہوتا ہے۔

.3 مختصر جواب دیں۔

1 ”اَمَّا“ اور ”اِمَّا“ کے ترجمے میں کیا فرق ہے۔؟..

2 ”کَمْ“ اور اسم کے ساتھ ”کُمْ“ کے ترجمے میں کیا فرق ہے۔؟..

3 ”کَمْ“ اور ”کَاَیِّنْ“ کے مفہوم میں فرق واضح کریں۔؟..

4 اگر ایک ہی جملے میں دو مرتبہ ”اَمْ“ آجائے تو ترجمہ کیسے کرتے ہیں۔؟..

5 اگر ”کَمْ“ کے بعد ”مِنْ“ ہو تو پھر اس ”کَمْ“ کا کیا ترجمہ ہوتا ہے۔؟..

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

گزشتہ تمام اسباق کی مشق

1. مختصر جواب دیں۔

1 اسم کی دو بنیادی علامتیں کون کون سی ہیں ؟ ....

2 حرف کا اصل کام کیا ہے ؟ ....

3 ”نَعۡبُدُ“ (ہم عبادت کرتے ہیں) فعل ہے یا اسم ؟ ....

4 ”اَلۡکِتَابٌ“ میں کیا غلطی ہے ؟ ....

5 ”تَ“ ، ”تِ“ دونوں علامتوں میں کیا فرق ہے اور ان کی موجودگی میں کون سے زمانے میں کام کے ہونے کا پتہ چلتا ہے ؟ ....

6 ”وۡا ، وۡنَ ، یۡنَ“ تینوں علامتیں کس کیلئے استعمال ہوتی ہیں ؟ ....

7 ”ۃ“ اور ”ات“ دونوں مؤنث کی علامتیں ہیں دونوں میں کیا فرق ہے ؟ ....

8 ”قَتَلۡتُمُوۡهُمۡ“ کا ترجمہ تحریر کریں نیز بتائیں کہ ”تُمۡ“ کے ساتھ ”واوٗ“ کا اضافہ کیوں ہوا ہے؟

....

9 ”اَلضَّلَا لَةَ بِالۡهُدٰی“ : میں ”بِ“ کا کیا معنی ہے نیز اس کے اور کون کون سے معانی ہیں ؟

....

10 ”تـ“ جب فعل کے شروع میں ہو تو اسکے کونسے دو ترجمے ہو سکتے ہیں ؟

2. علامت پہچان کر ترجمہ کریں

قَالُوۡا	اِنِّیۡ اَعۡلَمُ	رَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ ....
اَنۡعَمۡتَ	خَلَقۡتُ	قَالَتۡ ....
یَرۡزُقُ	تَرۡزُقُ	اَرۡزُقُ ....
نَرۡزُقُ	یَقۡتُلُ	یُقۡتَلُ ....
صُدُوۡرُهُمۡ	اَوۡلَادُکُمۡ	تَعۡرِفُهُمۡ ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

3. علامت پہچان کر ترجمہ کریں۔

1 يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ ....

2 وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ ....

3 وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ ....

4 وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ....

5 وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ....

6 مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ ....

7 مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ....

8 وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ....

9 اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ....

10 اَلَّذِيْ خَلَقَنِيْ ....

11 اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ....

12 وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُوْنَ ....

4. ہاں یا نہیں میں جواب دیں۔

1 ”كَ، كِ“ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی سے کرتے ہیں۔ ....

2 ”نَا“ اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے قبل جزم ہو تو ترجمہ ”ہمیں“ کرتے ہیں۔ ....

3 ”كَ، كِ“ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ ”آپ کو، تجھے“ کرتے ہیں۔ ....

4 ”كَ“ اگر اسم کے شروع میں ہو تو اس کا ترجمہ ”اپنا، اپنی“ کرتے ہیں۔ ....

5 ”هُوَ یا هِيَ“ کے بعد اگر ”اَلْ“ والا اسم ہو تو ترجمہ میں تاکید کا مفہوم داخل ہو جاتا ہے۔ ....

6 ”هٗ، هٖ“ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ”اُسے یا اُس کو“ کیا جاتا ہے۔ ....

7 ”هَا“ مؤنث کے لئے ہوتا اور فعل کے ساتھ اس کا ترجمہ ”اُسے یا اُس کو“ کرتے ہیں۔ ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

8 "هٰذَا" مذکر کیلئے "هٰذِهٖ" مؤنث کیلئے ہے اور اِن دونوں کا ترجمہ "یہ یا اِس" کیا جاتا ہے۔ ....

9 "هٰٓؤُلَآءِ" صرف جمع مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ ....

10 "أُولَٰٓئِكَ" کا ترجمہ "وہ سب" اور یہ جمع مذکر اور جمع مؤنث دونوں کیلئے ہوتا ہے۔ ....

11 "ذٰلِكَ" مذکر اور "تِلْكَ" مؤنث کیلئے استعمال ہوتا ہے اور اِن دونوں کا ترجمہ "وہ یا اُس" کیا جاتا ہے۔ ....

12 اگر "تِلْكَ" کے ذریعے اشارہ کیا گیا ہو اور جن کیلئے اشارہ کیا گیا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ "تِلْكَ" ہی رہتا ہے۔ ....

13 "وَ" کا معنی صرف "اور" ہوتا ہے۔ ....

14 "فَاعِلٌ" کے سانچے میں ڈھلا ہوا اسم کام کرنے والے کو ظاہر کرتا ہے۔ ....

15 اگر اسم کے شروع میں "مُ" ہو اور آخر سے پہلے زیر ہو تو یہ کام کرنے والے کا نام ہوتا ہے۔......

16 "مُعَذِّبٌ" عذاب کرنے والا اور "مُعَذَّبٌ" عذاب کیا ہوا کو کہتے ہیں۔ ....

17 "قَتْلٌ" کو "مَفْعُوْلٌ" کے سانچے میں ڈھالنے سے "مَقْتُوْلٌ" ہو جاتا ہے۔ ....

5. خط کشیدہ الفاظ میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1 "اِنَّ، اَنَّ" یہ دونوں <u>اسماء میں / افعال میں</u> تاکید پیدا کرتے ہیں۔

2 "لَ" اسم، فعل اور حرف کے شروع میں تاکید کیلئے آتا ہے اور اسکا ترجمہ <u>البتہ / بیشک</u> کرتے ہیں۔

3 "لَيَعْلَمُنَّ" یہ فعل <u>واحد مذکر / جمع مذکر</u> ہے۔

4 "قَدْ" <u>فعل / اسم / حرف</u> کے ساتھ تاکید کے لئے آتا ہے۔

5 "اَلَّذِيْنَ" <u>جمع مذکر / جمع مؤنث / واحد مذکر</u> کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

6 "وہ عورت جو" کیلئے لفظ <u>اَلَّذِیْ / اَلَّتِيْ / اَلّٰتِيْ</u> استعمال ہوتا ہے۔

7 "يْنِ" یہ علامت <u>دو کو / دو سے زیادہ کو</u> ظاہر کرتی ہیں۔

8 "رِزْقُهُنَّ" کا ترجمہ <u>ان سب عورتوں کا رزق / تم سب عورتوں کا رزق</u> ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

9 "وَلْیَکْتُبْ" کا ترجمہ اور تا کہ وہ لکھے / اور چاہیے کہ وہ لکھے ہے۔

10 "لِیَطْمَئِنَّ" کا ترجمہ تا کہ وہ مطمئن ہو جائے / چاہیے کہ وہ مطمئن ہو جائے ہے۔

6. خالی جگہ پر کریں۔

1 "اَوْ" کا ترجمہ.............. اور "اِمَّا" کا ترجمہ کبھی............... اور کبھی............ کیا جاتا ہے۔

2 "اَمَّا" کا ترجمہ.................... کیا جاتا ہے۔

3 "لَنْ" کی موجودگی میں .... کا ترجمہ کرتے ہیں۔

4 "لَمْ" کی موجودگی میں.................. زمانے میں کام نہ کرنے کا ترجمہ ہوتا ہے۔

5 "لَمَّا" کا ترجمہ................. اور کبھی................ ہوتا ہے۔

6 جب اللہ کو دل کی گہرائی سے پکارنا ہو تو لفظ اللہ کے آخر میں.......................... لگاتے ہیں۔

7 "اِنْ" کے بعد اُسی جملے میں اگر "اِلَّا" آ رہا ہو تو پھر اس کا ترجمہ........................ کرتے ہیں۔

8 "سَیَقُوْلُ" کا ترجمہ............................. ہوتا ہے۔

9 "سَوْفَ" کا استعمال............................ کے لئے ہوتا ہے۔

10 اسم کو خاص کرنے کیلئے شروع میں................. لگاتے ہیں۔

11 تنوین (ـً ـٍ ـٌ) اسم کا .... ہونا ظاہر کرتی ہے۔

12 "تَ، تِ، تُ، تْ" جب فعل کے آخر میں آتے ہیں تو اُس میں.............. زمانے کا ترجمہ کرتے ہیں۔

13 زبان سے نکلنے والے ہر بامعنی لفظ کو................ کہتے ہیں۔

14 "یـ، تـ، أ، نـ" کی موجودگی میں .... زمانہ کا ترجمہ کرتے ہیں۔

15 "اَنْتُمْ، هُمْ" کے بعد اگر "اَلْ" والا اسم ہو تو اس میں........................ کا مفہوم ہوتا ہے۔

16 "ی" اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ.......... کرتے ہیں۔

17 "یَهْدِیْنِ" کے آخر سے وقف کی وجہ سے.......... گر گئی ہے۔

18 "بَعَثْنَا" کا ترجمہ............... اور "بُعِثْنَا" کا ترجمہ .... ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

7. غلط ترجمہ کو درست کریں۔

الفاظ	غلط ترجمہ	درست ترجمہ
اِذْ قَالَ مُوْسٰی	جب موسیٰؑ کہیں گے	....
اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ	جب آسمان پھٹ گیا	....
ذِیْ عِلْمٍ	علم والے	....
ذُو الْفَضْلِ	فضل والے	....
ذَاتَ اَلْوَاحٍ	تختوں والا	....
اُولُوا الْقُرْبٰی	قرابت والیاں	....
اُولَاتِ حَمْلٍ	حمل والی	....
لِمَ تَقُوْلُوْنَ	تم کیا کہتے ہو	....
کَیْفَ اَخَافُ	میں کب ڈروں	....
اَیْنَ شُرَکَآءِیْ	جہاں میرے شریک ہیں	....
مَتٰی نَصْرُ اللّٰهِ	جب اللہ کی مدد ہوگی	....
کَمْ لَبِثْتُمْ	تم کب ٹھہرے	....
کَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ	کون سے حیوان ایسے ہیں	....
رَبُّهُمَا	تم دونوں کا رب	....
عَلَیْکُمَا	اُن دونوں پر	....
اِیَّاهُ	صرف تیری ہی	....
اِیَّاكَ	صرف میری	....
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْکُمْ	وہاں ہم نے تمہیں معاف کر دیا	....
وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِیْنَ	اور ہم نے قریب کیا پھر دوسروں کو	....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعارف ”مصباح القرآن“

” مفتاح القرآن“ کے علاوہ ترجمۃ القرآن کو آسان فہم بنانے کیلئے ”مصباح القرآن“ کے نام سے ایک اور سلسلہ بھی شروع کر دیا گیا ہے جس میں دو مختلف چیزیں بیان کی گئی ہیں :

☆ ایک صفحہ پر قرآن مجید کے الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں، ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیہ پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی کے ہیں، اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے ، البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں، ان کے بارے میں بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں ، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں: جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں اُنہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں، اوران کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ مِلا جُلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اس طرح اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

☆ سامنے والے دوسرے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ Break up کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے ، ہر لفظ کا ترجمہ خانوں کی مدد سے الگ کر کے واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے۔

اگر ”مفتاح القرآن“ کی تمام علامات سمجھ لی جائیں اور ”مصباح القرآن“ کے ان دونوں طریقوں کی روشنی میں قرآن مجید کا ترجمہ پڑھا جائے تو قرآن کو سمجھنے میں کافی آسانی ہوجاتی ہے۔

” مصباح القرآن“ کو ان شاء اللہ العزیز ایک ایک پارہ کی صورت میں شائع کیا جائے گا۔ (اسکا نمونہ اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں)

نوٹ: مصباح القرآن کی طرز پر نماز، جنازہ اور نماز میں پڑھی جانے والی چند سورتوں کا ترجمہ بھی مصباح الصلوٰۃ کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ	کہتے ہیں ہم (بھی) ایمان لائے ہیں
وَ اِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ	اور جب اکیلے ہوتے ہیں ان میں سے بعض
اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا	بعض کے پاس (تو) کہتے ہیں
اَ تُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ	کیا تم انہیں وہ باتیں بتاتے ہو جو کھولی ہیں اللہ نے
عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ	تم پر تاکہ وہ حجت پیش کریں تمھارے خلاف اسکے ذریعے
عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ 76	تمھارے رب کے پاس تو کیا تم عقل نہیں کرتے 76
اَوَ لَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	اور کیا وہ جانتے نہیں کہ بیشک اللہ جانتا ہے
مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ 77	جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ علانیہ کرتے ہیں۔ 77
وَ مِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ	اور ان میں سے کچھ ان پڑھ ہیں وہ نہیں جانتے
الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ	کتاب (تورات) کو سوائے (جھوٹی) آرزوؤں کے
وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ 78 النصف	اور نہیں ہیں وہ مگر (محض) گمان کرتے۔ 78
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ	پس ہلاکت ہے اُن لوگوں کے لیے جو لکھتے ہیں کتاب

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْٓا	قول، قائل، مقولہ، اَقوالِ زریں۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلّم۔
خَلَا	خلا، خلوت، بیت الخلا، خلائی شٹل۔	يُسِرُّوْنَ	سرِّ نہاں، اسرارِ خودی، سرّی نمازیں۔
اِلٰى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	يُعْلِنُوْنَ	اعلان، علانیہ، المعلن۔
تُحَدِّثُوْنَهُمْ	تحدیثِ نعمت، حدیث، محدّث۔	اِلَّآ	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
لِيُحَآجُّوْكُمْ	حجت، احتجاج۔	اُمِّيُّوْنَ	نبی اُمّی (اَن پڑھ)۔
عِنْدَ	عندالطلب، عنداللہ۔	يَظُنُّوْنَ	ظنّ، بدظنّ، بدظنی۔
تَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔	يَكْتُبُوْنَ	کتاب، کتابت، کاتب، مکتوب۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: باربار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ج	وَ اِذَا خَلَا	بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ	قَالُوْٓا
وہ سب کہتے ہیں ہم ایمان لائے	اور جب اکیلے ہوتے ہیں	انکے بعض بعض کی طرف	وہ سب کہتے ہیں

اَ تُحَدِّثُوْنَهُمْ	بِمَا ❶	فَتَحَ اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	لِيُحَآجُّوْكُمْ
کیا تم سب بتاتے ہو انہیں	وہ جو	اللہ نے کھول دی ہیں	تم پر	تا کہ وہ سب حجت پیش کریں تم پر

بِهٖ	عِنْدَ رَبِّكُمْ ط	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ (76)	اَوَ لَا	يَعْلَمُوْنَ
اسکے ذریعے	تمھارے رب کے پاس	تو کیا نہیں	تم سب عقل کرتے	اور کیا نہیں	وہ سب جانتے

اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ مَا ❷	يُسِرُّوْنَ	وَ مَا	يُعْلِنُوْنَ (77)	وَ مِنْهُمْ
کہ بیشک اللہ	جانتا ہے جو	وہ سب چھپاتے ہیں	اور جو	وہ سب ظاہر کرتے ہیں	اور ان میں سے بعض

اُمِّيُّوْنَ ❸	لَا	يَعْلَمُوْنَ	الْكِتٰبَ	اِلَّآ اَمَانِيَّ	وَ اِنْ ❹
ان پڑھ ہیں	نہیں	وہ سب جانتے	کتاب کو	سوائے (جھوٹی) آرزوؤں کے	اور نہیں

هُمْ اِلَّا	يَظُنُّوْنَ (78) النصف	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ
وہ سب مگر	وہ سب گمان کرتے ہیں	پس ہلاکت ہے	اُن لوگوں کیلئے جو	وہ سب لکھتے ہیں کتاب

النصف

ضروری وضاحت

❶ یہاں "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یہاں علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس کا تعلق لفظ "اللہ" سے ہے اور وہ اس سے قبل لفظاً موجود ہے۔ ❸ یہاں "وْنَ" کا ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❹ "اِنْ" کا اصل ترجمہ "اگر" ہے اور لیکن اگر "اِنْ" کے بعد اسی جملے میں لفظ "اِلَّا" ہو تو پھر "اِنْ" کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تائثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
: قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.baitt-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ